

شمع ہدایت

2

حضرت مولانا محمد حشمت علی لکھنوی

فاروقیہ بکڈپو ۴۲۲ مٹیا محل اردو مارکیٹ دہلی ۶

سچا سنی پکا حنفی بنانے والا طریقۂ اہلسنت و جماعت پر چلانے والا
بد مذہبی و گمراہی سے بچانے والا دینی و مذہبی باتیں بتلانے والا
اسلامی احکام و مسائل سکھانے والا مردوں عورتوں لڑکوں لڑکیوں کے لیے

اردو تعلیم کا نرالا سلسلہ

مسمّٰی بہ

شمع ہدایت

حصہ دوم

مؤلفہ
حضرت مولینا مولوی محمد حشمت علی خانصاحب سنی حنفی قادری بریلوی

RS 6

فاروقیہ بکڈپو
دیپا سرائے، پوسٹ سنبھل ضلع مرادآباد

اقوآفسیٹ پریس ۱۸۹۰۰ لال کنواں دہلی

فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن شریف وغیرہ پڑھنے کے آداب

استاد کے سامنے ادب سے بیٹھ کر پڑھا کرو۔ بسم اللہ پڑھ کر پڑھنا شروع کیا کرو۔ پڑھتے میں ادھر ادھر نہ دیکھا کرو۔ کتاب پر نظر رکھا کرو۔ اور سبق کو دھیان کیا کرو مطالعہ دیکھ کر سبق پڑھا کرو۔ اور پڑھ کر خوب یاد کیا کرو۔ آپس میں سبق کی تکرار اور لوٹ پھیر کیا کرو۔ جب تک سبق یاد نہ ہوا کرے آگے نہ پڑھا کرو۔ اگر سبق میں کچھ بھول جاؤ تو سمجھ کر کے آپ نکالو۔ جب تم سے نہ نکلے تو اپنے استاد یا ساتھ والے لڑکے سے پوچھو۔ سبق پڑھنے سے پہلے تھوڑا پچھلا پڑھ لیا کرو۔ کتاب کا ادب کیا کرو۔ انھیں پاؤں کے پاس نہ رکھا کرو۔ انھیں پاؤں سے نہ ٹھکرایا کرو۔ انھیں زمین پر نہ پھینکا کرو۔ انھیں سنبھال کر رکھا کرو۔ پھاڑا چیرا نہ کرو۔ خراب نہ

کیا کرو۔ مسئلوں کی کتاب پر دوات قلمدان وغیرہ کوئی چیز نہ رکھا کرو۔ کتاب کے چھپے ہوئے ورق لکھے ہوئے کاغذ کو ادب سے اچھی جگہ رکھ دیا کرو۔ رستہ، گلی نالی، چوبچہ، کوڑے وغیرہ بے ادبی کی جگہ نہ پھینکا کرو۔ پاؤں تلے نہ آنے دیا کرو۔ اس سے کوئی چیز پوچھا اور صاف نہ کیا کرو۔ اور نہ اسمیں کوئی چیز لپیٹا کرو۔ اگر کہیں راستہ گلی نالی وغیرہ میں کوئی کاغذ پڑا دیکھا کرو تو اُسے اٹھا کر کسی اچھی جگہ رکھ دیا کرو۔ دیوار وغیرہ میں ٹُوم دیا کرو کہ پاؤں تلے نہ آئے بے ادبی سے بچے، بے اجازت کسی کا خط نہ پڑھو۔ کتاب نہ دیکھو۔ کتاب میں جب کہیں صرف اللہ یا خدا لکھا ہوا پڑھو تو اس کے ساتھ تعالیٰ بھی کہو۔ اور جب کہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا صرف نام لکھا ہوا پڑھو تو اسکے ساتھ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یا علیہ الصلوٰۃ والسلام کہو۔ اور جب کہیں کسی صحابی یا کسی امام مذہب اور بزرگ دین کا صرف نام لکھا ہوا پڑھو تو اس کے ساتھ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا رحمۃ اللہ علیہ کہو۔ جب سپارہ پڑھنے لگو تو اسے رحل وغیرہ کسی اونچی چیز پر رکھ کر ادب سے بیٹھ کر پڑھا کرو۔ ناپاک ہاتھ اسے نہ لگایا کرو۔ اسے

پڑھتے وقت کلی کر کے مونھ صاف کر لیا کرو۔ اور پڑھنے کے بعد اُسے کسی اونچی جگہ رکھ دیا کرو۔ یا کسی کھونٹی وغیرہ میں لٹکا دیا کرو۔ قرآن شریف ختم کرنے کے بعد روزانہ صبح کو تھوڑا پڑھا کرو۔

جب بالغ ہو جاؤ تو وضو کر کے قبلہ کی طرف دو زانوں ادب سے بیٹھ کر قرآن شریف پڑھا کرو۔ بے وضو قرآن شریف کو ہاتھ نہ لگایا کرو۔ کہ بالغ آدمی کو بے وضو بے غلاف قرآن شریف چھونا ناجائز و گناہ ہے اور اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر قرآن شریف پڑھنا شروع کیا کرو۔ قرآن شریف پڑھتے میں باتیں نہ کیا کرو اور نہ کچھ کھایا پیا کرو۔ اگر پڑھنے میں کسی سے کوئی بات کرو تو پھر سے اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر پڑھنا شروع کرو۔ اور ہر سورت پر بسم اللہ پڑھا کرو مگر سورۃ براۃ پر بسم اللہ نہ پڑھو۔ اس کی جگہ یہ دعا پڑھو۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ الْکُفَّارِ وَمِنْ غَضَبِ الْجَبَّارِ اَلْعِزَّۃُ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

قرآن شریف شروع دن یا شروع رات میں ختم کیا کرو کہ شروع دن میں ختم کرنے والے کے لئے شام تک اور شروع رات میں

ختم کرنے والے کے لیے صبح تک فرشتے دعا کرتے ہیں. قرآن شریف تین روز سے کم میں ختم نہ کیا کرو۔ قرآن شریف کو حفظ لیٹے لیٹے پاؤں سمیٹ کر پڑھنا جائز ہے اور چلتے پھرتے کام کرنے میں بھی پڑھنا جائز ہے. اگر کام میں دھیان نہ بٹے پڑھنے کی طرف دھیان رہے ورنہ مکروہ ہے مذبح میں غسلخانہ وغیرہ نجاست کی جگہ آواز سے قرآن شریف پڑھنا جائز نہیں ہے اور آہستہ پڑھنے میں حرج نہیں ہے. قبرستان میں آواز سے قرآن شریف پڑھنا جائز ہے دوپہر کو سورج نکلتے وقت اور ڈوبتے وقت قرآن شریف نہ پڑھنا اچھا ہے. جو لوگ کسی کام میں مشغول ہوں انکے پاس آواز سے قرآن شریف نہ پڑھو ورنہ گنہگار ہوگے جہاں آواز سے قرآن شریف پڑھا جا رہا ہو۔ وہاں باتیں کرنا یا کسی کام میں مشغول ہونا گناہ ہے اور چپکے سننا واجب ہے. چند آدمیوں کو ایک جگہ بیٹھ کر آواز سے قرآن شریف پڑھنا ناجائز و گناہ ہے. ناپاکی کی حالت میں قرآن شریف چھونا اور پڑھنا حرام ہے. قرآن شریف پڑھنے میں کسی دیندار بزرگ لائق تعظیم کی تعظیم کو کھڑا ہونا جائز ہے. قرآن شریف کا سننا پڑھنے سے افضل ہے اگر دکھاوے کے لیے نہو۔ اور نماز

یا وظیفہ یا کسی کام میں مشغول ہونے والے کے پاس نہ پڑھا جائے قرآن شریف یا اسکی سورتیں پڑھ کر بھول جانا کہ دیکھ کر نہ پڑھ سکے گناہ ہے. قرآن شریف کو گانے کی طرح آواز بنا کر اس طرح پڑھنا کہ اس کی حرکتوں اور لفظوں میں آواز سے زیادتی یا کمی پیدا ہو گناہ ہے قرآن شریف کو جلد جلد پڑھنا کہ پورے صاف طور سے لفظ ادا نہ ہوں سمجھ میں نہ آئیں برا ہے اور اچھی طرح اچھی آواز سے صاف صاف پڑھنا افضل ہے. جب قرآن شریف بوسیدہ ہو جائے یا پھٹ جائے پڑھنے کے قابل نہ رہے تو اسے پاک کپڑے میں لپیٹ کر پاک جگہ دفن کیا جائے یا کسی اینٹ پتھر بھاری چیز کے ساتھ باندھ کر دریا میں ڈال دیا جائے کہ بیٹھ جائے. قرآن کو پاؤں یا پیٹھ نہ کرنا چاہیئے. قرآن پڑھتے میں سلام کا جواب دینا. رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام پاک سُن کر درود پڑھنا واجب نہیں ہے. عورتیں کسی عورت یا اپنے محرم سے قرآن شریف پڑھیں۔ نامحرم، غیر مرد سے نہ پڑھیں

نماز پڑھنے کا طریقہ

نماز کے وقت پڑھی جاتی ہے اور ان کے نام کیا کیا ہیں
اور ہر وقت کی نماز میں کتنی کتنی رکعت ہیں

جاننا چاہیئے کہ دن رات میں پانچ وقت کی نماز پڑھی جاتی ہے فجر۔ ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشاء۔ فجر میں چار رکعت نماز پڑھی جاتی ہے پہلے دو سنتیں پھر دو فرض اور ظہر میں بارہ رکعت پہلے چار سنتیں پھر چار فرض پھر دو سنتیں پھر دو نفل۔ عصر میں چار فرض اور چار سنت ہیں۔ اور مغرب میں سات رکعتیں ہیں۔ پہلے تین فرض پھر دو سنتیں پھر دو نفل۔ عشاء میں سترہ رکعتیں ہیں پہلے چار سنت، چار فرض پھر دو سنتیں، دو نفل اور پھر تین وتر اور وتر کے بعد دو نفل۔

نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے۔ جب تم نماز پڑھنا چاہو تو پہلے اونچی جگہ بیٹھ کر وضو کرو۔ وضو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ قبلہ رخ بیٹھ کر بہ نیت نماز وضو کرو۔ یعنی دل میں کہو کہ میں اللہ کی اطاعت و

نزدیکی کے لئے وضو کرتا ہوں اور بسم اللہ پڑھ کر پہنچوں تک تین بار ہاتھ دھوؤ پھر مسواک کرو۔ اور مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت صاف کر کے تین بار منہ بھر پانی لے کر کلی غرارہ کرو۔ پھر تین بار ناک کے بانسے میں نرم ہڈی تک پانی ڈال کر چڑھاؤ۔ اور اُلٹے ہاتھ سے اُسے جھاڑو۔ اور صاف کرو۔ مگر روزہ میں غرارہ نہ کرو۔ اور ناک میں اوپر تک پانی نہ چڑھاؤ۔ پھر تمام چہرے کو ماتھے سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور سیدھے کان کی گدیا سے بائیں کان کی گدیا تک تین بار اس طرح دھوؤ کہ سب پر پانی بہہ جائے۔ پھر سیدھے ہاتھ کو کہنیوں سمیت تین بار پانی بہا کر دھوؤ پھر اُلٹا ہاتھ کہنیوں تک تین بار پانی بہا کر دھوؤ پھر سیدھا ہاتھ پانی میں بھگو کر چوتھائی سر پر پھیر کر مسح کرو۔ اور دونوں ہاتھ کی کلمہ کی انگلیاں بھیگی ہوئی دونوں کانوں کے سوراخوں میں ڈالو اور کانوں کے اندر پھیر کر مسح کرو۔ اور دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں سے ہر کان کی پیٹھ کا مسح کرو اور دونوں ہاتھوں کی پیٹھ سے گردن کا مسح کرو۔ اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں سیدھے ہاتھ کی انگلیوں کی گھائیوں میں ڈال کر خلال کرو پھر سیدھے

ہاتھ کی انگلیاں بائیں ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر خلال کرو۔ پھر سیدھا پاؤں تین بار پانی بہاکر دھوؤ پھر اسی طرح الٹا پاؤں دھوؤ پھر اور پیروں کی انگلیوں کی گھائیوں میں اُلٹے ہاتھ کی چھنگلیا سے خلال کرو۔ اس طرح کہ سیدھے پاؤں کی چھنگلیا سے خلال کرنا شروع کرو۔ اور الٹے پاؤں کی چھنگلیا پر ختم کرو۔

وضو کرنے میں یہ خیال رکھو کہ چہرے اور ہاتھ پاؤں میں ذرا سی بھی جگہ سوکھی نہ رہ جائے سب جگہ بہہ جائے ورنہ وضو نہ ہوگا۔ اگر ہاتھ پاؤں ناک وغیرہ میں کوئی چیز چھلے، چوڑی، انگوٹھی، بلاق، وغیرہ تنگ پھنسے ہوئے ہوں تو انھیں اتار کر دھوؤ اور ڈھیلے ہوں تو ان کے نیچے ہلا کر پانی پہونچاؤ اگر ان کے نیچے پانی نہ پہونچے گا اور وہ جگہ خشک رہ جائے گی تو وضو نہ ہوگا۔ اور جب وضو نہ ہوا تو نماز نہ ہوگی۔ اور یہ بھی خیال رکھو کہ وضو کرتے میں اعضا پر سے پانی ٹپک کر وضو کے برتن میں نہ گرے۔ اور نہ کپڑوں پر گرے اور وضو کے پانی میں بے وضو کے ہاتھ کی انگلیاں وغیرہ نہ ڈوبیں ورنہ پانی خراب ہو جائے گا۔ باقی وضو کی باتیں آگے معلوم ہونگی۔ یہاں

اتنا ہی جان لو۔

جب وضو کر لو تو قبلہ رُخ کھڑے ہو کر جس وقت کی نماز فرض یا سنت پڑھنا چاہو تو اس وقت کے فرضوں یا سنتوں کی اسطرح نیت کرو۔ یعنی دل اور زبان سے یوں کہو کی فجر کی سنتیں اللہ تعالےٰ کے لیے پڑھتا ہوں۔ اسی طرح جس وقت کی جو نماز پڑھو تو فرض اور وقت کا نام لو۔ اور سنتیں پڑھو تو سنت اور وقت کا نام لو اگر وتر پڑھو تو یوں کہو میں نماز وتر واجب اللہ تعالیٰ کے لیے پڑھتا ہوں۔ وقت عشا کا اللہ اکبر اور نفل پڑھو تو یوں کہو کہ میں نفل نماز اللہ تعالیٰ کیلئے پڑھتا ہوں۔ اس میں وقت کا نام لینے کی ضرورت نہیں۔ اور اگر امام کے پیچھے جماعت سے نماز پڑھو تو اس طرح نیت کرو کہ میں فجر کے فرض اس امام کے پیچھے اللہ تعالیٰ کے لیے پڑھتا ہوں۔ اسی طرح ہر وقت کا نام لو۔ غرض کہ جو نماز امام کے پیچھے پڑھو۔ اس میں نماز کی نیت کے ساتھ امام کے پیچھے پڑھنے کی بھی نیت کرو۔ اگر امام کے پیچھے پڑھنے کی نیت نہ کروگے تو نماز نہ ہوگی پھر نیت کرتے ہی فوراً کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیر یعنی اللہ اکبر

کہو اور تکبیر کہتے وقت دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھلی ہوئی اور ہتھیلیاں قبلہ رُخ اور انگوٹھے کدیوں سے ملے رکھو۔ عورتیں صرف کاندھوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہہ کر سینے پر سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی الٹے ہاتھ پر رکھیں اور مرد کو ہاتھوں کو ناف کے نیچے اس طرح باندھنا چاہئیے کہ سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور چھنگلیا سے حلقہ بنا کر الٹے ہاتھ کا پہنچا پکڑ کر باقی تین انگلیاں کلائی پر پھیلی رہیں پھر سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ پڑھو پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھو۔ پھر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھو پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ آخر تک پڑھو اور وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ کے بعد آمین آہستہ کہو۔ پھر جو سورت یاد ہو پڑھو پھر تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں جاؤ اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر گھٹنوں پر رکھو اور گھٹنوں کو ان سے پکڑو۔ اور پیٹھ اور سر ایک سا برابر رکھو۔ نیچا اور اونچا نہ کرو اور تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ پڑھو پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے رکوع سے اٹھو رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ سیدھے کھڑے ہو کر کہو۔ پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں جاؤ اور پہلے گھٹنے

زمین پر رکھو اور کلائیاں زمین سے اٹھی ہوئی رکھو اور پیروں کی انگلیاں قبلہ رخ کرو۔ پھر دونوں ہاتھوں کے درمیان پہلے ناک پھر ماتھا زمین پر رکھو اور کلائیاں زمین سے اٹھی ہوئی رکھو اور پیٹ رانوں سے علیحدہ اور بازو اور کہنیاں پہلو اور بغل سے جدا رکھو۔ عورتیں پیٹ رانوں سے اور بازو پہلو سے اور کہنیاں زمین سے ملی ہوئی رکھیں پھر تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہو پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ سے سر اٹھاؤ۔ اور سیدھے ہو کر الٹا پاؤں بچھا کر ذرا دیر اس پر بیٹھو اور سیدھا پاؤں کھڑا رکھو اور عورتیں دونوں پاؤں نیچے سیدھی طرف نکال کر بیٹھیں پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں جاؤ یہ دوسرا سجدہ ہے پہلے سجدہ کی طرح سب باتیں اس میں بھی کرو پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے سے پہلے سر اٹھاؤ پھر ہاتھ اٹھاؤ پھر گھٹنے اٹھاؤ اور گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر دوسری رکعت کے لئے سیدھے کھڑے ہو جاؤ بے عذر زمین وغیرہ پر بیٹھ کر یا ٹیک لگا کر نہ کھڑے ہو اور اُ [illegible]) رکعت کو بھی پہلی رکعت کی طرح پڑھو۔ مگر اس میں سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ اور اَعُوْذُ نہ پڑھا بلکہ صرف بِسْمِ

اللہ کہکر اَلْحَمْدُ اور سورۃ پڑھو اور رکوع اور سجدہ کرو اور دوسرے سجدے سے تکبیر کہتے ہوئے اُٹھ کر الٹا پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھو اور سیدھا پاؤں کھڑا رکھو اور پاؤں کی انگلیاں قبلہ رُخ رکھو اور عورتیں دونوں پاؤں کو سیدھی طرف نکال کر بچھا کر بیٹھیں اور دونوں ہاتھ کی انگلیاں کھول کر ران پر رکھیں پھر اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰةُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ پڑھو اور کلمۂ شہادت پڑھتے وقت کلمہ کی انگلی لفظ لَا پر اٹھاؤ اور اِلَّا اللّٰہ پر رکھو اور باقی انگلیاں بھی کھولدو پھر التحیات پڑھنے کے فوراً بعد تکبیر کہتے ہوئے تیسری رکعت کو کھڑے ہوجاؤ اور اس میں بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر صرف الحمد پڑھو پھر رکوع سجدے۔ جس طرح بتائے گئے ہیں اسی طرح کرو اور دوسرے سجدے سے فارغ ہوکر چوتھی رکعت کے لئے تکبیر کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہوجاؤ اور اس میں بھی بِسْمِ اللّٰہِ

پڑھ کر صرف الحمد پڑھو پھر سجدے جس طرح بتائے گئے ہیں اسی طرح کرو۔ پھر سجدے سے اٹھ کر جس طرح دوسری رکعتوں میں التحیات پڑھنے کے لئے بیٹھے تھے اسی طرح اس میں بھی بیٹھو اور التحیات پڑھو اور کلمۂ شہادت پڑھتے وقت انگلی اٹھاؤ۔ پھر یہ درود پڑھو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ پھر یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ پھر سلام پھیرو اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے ہوئے سیدھی طرف منہ پھیرو۔ پھر الٹی طرف منہ پھیرو۔ اور دونوں طرف سلام پھیرتے وقت یہ خیال رکھو کہ میں فرشتوں پر سلام کر رہا ہوں۔ بس نماز ختم ہوگئی اب ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ سے اپنے اور اپنے ماں باپ اور دوست استاد وغیرہ مسلمانوں کے لئے اس طرح دعا مانگو۔ اَللّٰهُمَّ

اغفرلی ولوالدیَّ ولجمیع المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منہم والاموات برحمتک یا مجیب الدعوات یہ اکیلے چار رکعت فرض پڑھنے کا طریقہ ہے اور جو دو رکعت نماز فرض یا سنت وغیرہ پڑھنا ہوں تو دوسری رکعت کی التحیات پڑھنے کے بعد درود اور دعا پڑھ کر سلام پھیرو اور جو تین رکعت نماز فرض پڑھنا ہو تو تیسری رکعت کے سجدے سے اُٹھ کر بیٹھو اور التحیات اور درود و دعا پڑھ کر سلام پھیرو مگر وتروں کی تیسری رکعت میں بھی الحمد کے بعد سورۃ پڑھو اور سورۃ پڑھ کر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہو پھر ہاتھوں کو بدستور ناف کے نیچے باندھ کر یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ یہ دعا یاد نہ ہو تو جو دعا التحیات کے ساتھ پڑھنے کو بتائی ہے وہ پڑھو۔ پھر دعا پڑھنے کے بعد جس طرح بتایا گیا ہے اسی طرح رکوع و سجدے

کرو۔ اور سجدے سے اُٹھ کر بیٹھو اور التحیات اور درود اور دعا پڑھ کر سلام پھیرو اور جو چار رکعت نماز سنت پڑھنا ہو تو ہر رکعت میں بعد الحمد سورت پڑھو باقی جس طرح فرضوں میں بتائی گئی ہیں اسی طرح کرو کہ فرض اور سنتوں میں فرق صرف اتنا ہی ہے کہ سنتوں کی ہر رکعت میں اور وتر کی تینوں رکعتوں میں الحمد کے بعد سورت پڑھی جاتی ہے اور پچھلی دو رکعتوں میں سورت نہیں پڑھی جاتی ہے صرف الحمد پڑھی جاتی ہے جماعت سے نماز پڑھو تو کسی رکعت میں الحمد اور سورت نہ پڑھو صرف امام کے ساتھ نیت باندھ کر اور سُبحانَ پڑھ کر چپکے کھڑے رہو اور جو امام چلا کر قرأت پڑھتا ہو اور تم اسوقت شریک ہو تو سبحان بھی نہ پڑھو۔ صرف نیت باندھ کر شریک ہو جاؤ اور جب وہ وَلَا الضَّالِّیْن کہے تو آہستہ آمین کہو اور جب وہ تکبیر کہہ کر رکوع میں جائے تو تم بھی تکبیر کہکر اس کے ساتھ رکوع میں جاؤ اور تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم کہو اور جب وہ رکوع سے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ کہتا ہوا اٹھے تو تم رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْد آہستہ کہو اور جب تکبیر کہتا ہوا سجدے میں جائے تو تم بھی اسکے ساتھ تکبیر کہتے ہوئے

سجدے میں جاؤ اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین بار کہو غرضکہ اسی طرح ہر رکعت میں اس کے ساتھ تکبیریں کہو اور تسبیحیں پڑھو اور جب وہ بیٹھ کر التحیات و دعا و درود پڑھے تو تم بھی التحیات اور درود دُعا پڑھو اور اس کے ساتھ سلام پھیر دو اور اس کے ساتھ ہاتھ اُٹھا کر دعا مانگو۔

ضروری باتیں

جب نماز میں کھڑے ہو تو سجدے کی جگہ اور رکوع میں جاؤ تو پاؤں پر اور سجدے میں جاؤ تو ناک پر اور التحیات پڑھنے بیٹھو تو گود میں نظر رکھو اِدھر اُدھر نہ دیکھو اور نہ دوسری باتوں کا خیال آنے دو اور نہ بِلاوجہ کھانسو کھنکارو اور نہ کپڑے وغیرہ کو سنبھالو۔ اور نہ نماز میں جلدی کرو۔ اطمینان سے اچھی طرح پڑھو۔ باقی باتیں نماز کے متعلق نماز کے بیان میں آگے لکھی جائیں گی یہاں اتنا ہی سمجھ لو۔

جمعہ کی نماز پڑھنے کا طریقہ

جمعہ کی نماز نماز ظہر کی جگہ چودہ رکعت پڑھی جاتی ہے پہلے چار سنتیں پھر جماعت کے ساتھ دو فرض پھر چار سنتیں۔ پھر دو سنتیں پھر دو نفل۔ پس جمعہ کے دن اول وقت نہا دھو کر صاف ستھرے کپڑے پہن کر جامع مسجد کو جاؤ اور جہاں جگہ پاؤ وہاں بیٹھ جاؤ۔ آگے بیٹھنے کے لئے لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگو۔ اور جسطرح تمھیں سنتیں پڑھنا بتایا ہے۔ اسی طرح چار سنتیں پڑھ کر چپکے بیٹھے درود شریف پڑھتے رہو اور جب امام خطبہ پڑھنا شروع کرے تو تم چپکے اسے سنو۔ خطبہ کے درمیان کوئی بات کوئی کام نہ کرو حتیٰ کہ دعا درود بھی نہ پڑھو۔ اگر تمھیں جانے میں دیر ہو جائے امام کے خطبہ پڑھتے وقت پہونچو تو سنتیں نہ پڑھو چپکے بیٹھ کر خطبہ سنو۔ امام خطبہ سے فارغ ہو کر نماز پڑھنے کھڑا ہو تو تم بھی اس کے ساتھ کھڑے ہو کر جمعہ کی نماز کی نیت کرو یعنی دل اور زبان سے یہ کہو کہ میں جمعہ کے فرض اللہ تعالیٰ کے لئے اس امام کے پیچھے پڑھتا ہوں امام کے ساتھ کہکر ہاتھ باندھو اور

سُبحان پڑھ کر کھڑے رہو پھر جس طرح اسکے ساتھ نماز پڑھنا تمھیں بتائی ہے اسی طرح دو رکعتیں پڑھو اور سلام پھیر کر دعا کرو۔ پھر چار سنتیں پڑھو پھر دو سنتیں پڑھو اور پہلے کی سنتیں پڑھنا رہ گئی ہوں تو انھیں بھی بعد کو پڑھو۔

عیدین کی نماز پڑھنے کا طریقہ

عید کے دن جماعت سے دو رکعت نماز پڑھی جاتی ہے پس تم عید کے دن نہا دھو کر عمدہ کپڑے نئے یا دھلے ہوئے جیسے میسر ہوں پہن کر خوشبو لگا کر کچھ میٹھی چیز کھا کر پیدل عیدگاہ جاؤ۔ اور سواری پر جانے میں بھی حرج نہیں ہے اور جب امام عید کی نماز پڑھنے کھڑا ہو تو تم بھی اسکے ساتھ کھڑے ہو کر عید کی نماز کی نیت اس طرح کرو (میں عید الفطر کی نماز واجب مع چھ تکبیرات زائد کے۔ اللہ تعالیٰ کے لیے اس امام کے پیچھے پڑھتا ہوں) پھر جب امام تکبیر کہے تو تم بھی اس کے ساتھ کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہو اور ناف کے نیچے جس طرح بتایا گیا ہے اس طرح ہاتھ باندھ کر سبحان پڑھ کر امام کیساتھ تین تکبیریں پے در پے کہو اور ہر تکبیر پر کانوں تک ہاتھ اٹھاؤ اور تکبیر کے درمیان چھوڑے رہو اور تیسری تکبیر کہہ کر ہاتھ باندھ لو اور

چپکے کھڑے رہو اور جس طرح تمھیں امام کے ساتھ نماز پڑھنا بتائی ہے۔ اسی طرح دو رکعتیں اس کے ساتھ پڑھو اور دوسری رکعت میں قرأت کے بعد تین تکبیریں اس کے ساتھ کہو۔ جس طرح کہ پہلی رکعت میں بعد سُبحانَ کہی تھیں۔ پھر جب وہ نماز ختم کرکے خطبہ پڑھے تو تم چپکے ہو کر سنو۔ پھر خطبہ کے بعد آپس میں اظہار خوشی کرو۔ ایک دوسرے سے عید مبارک کہو۔ مصافحہ و معانقہ کرو۔ یعنی ہاتھ ملاؤ اور گلے ملو۔ پھر جس راستے سے عیدگاہ گئے تھے اس کے سوا کسی دوسرے راستہ سے پیدل یا سواری پر واپس آؤ۔ اسی طرح عید الاضحیٰ یعنی بقرعید کی نماز پڑھو۔ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز میں فرق صرف اتنا ہے کہ نیت میں عید الفطر کی جگہ عید الاضحیٰ کہو اور کچھ کھا کر نماز کو جاؤ اور جاتے وقت اور واپس آتے میں بلند آواز سے یہ تکبیر کہو اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اور یہی تکبیر نویں تاریخ کی فجر سے تیرھویں کی عصر تک ہر نماز فرض کے بعد جو جماعت سے پڑھی ہو۔ بلند آواز سے ایک بار کہو۔ اور تین بار کہنا افضل ہے۔ اور عیدین کی نماز سے پہلے گھر پر اور عیدگاہ میں نفل نماز نہ پڑھو اور بعد

نمازِ عید بھی عیدگاہ میں نفل نماز نہ پڑھو۔

جنازے کی نماز پڑھنے کا طریقہ

جنازے کی نماز میں رکوع اور سجدہ نہیں ہوتا ہے اور نہ الحمد اور سورت اور التحیات پڑھی جاتی ہے۔ صرف چار تکبیریں کہی جاتی ہیں اور ان میں سُبحانَ اور درود و دُعا پڑھی جاتی ہے پس جب تمھیں کسی جنازے کی نماز پڑھنا ہو تو وضو کر کے امام کے پیچھے کھڑے ہو کر جنازے کی نماز کی اس طرح نیت کرو۔ (میں اس امام کے پیچھے اس جنازے کی نماز اللہ تعالیٰ کے واسطے پڑھتا ہوں اور دعاء اس میت کے واسطے کرتا ہوں اور جب امام تکبیر کہے تو تم بھی اس کے ساتھ کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہو۔ پھر ہاتھ کو ناف کے نیچے باندھ کر سُبحانَ پڑھو پھر دوسری تکبیر کے بعد درود اور تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ

وَخُصَّ هٰذَا الْمَیِّتَ بِالرَّوْحِ وَالرَّاحَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالرِّضْوَانِ بِرَحْمَتِكَ یَا رَحْمٰنُ ۝ اور جو نابالغ لڑکے کا جنازہ ہو تو یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا ۝ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ۝ نابالغ لڑکی کا جنازہ ہو تو یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا ۝ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ۝ پھر چوتھی تکبیر امام کے ساتھ کہہ کر سلام پھیرو اور گیارہ بار قُلْ ھُوَ اللہ شریف پڑھ کر اس میت کی روح کو اس کا ثواب بخشو اور سب کے ساتھ اسے کاندھا دیتے ہوئے قبرستان پہونچاؤ اور قبر میں رکھنے کے بعد اُسے مٹی دو۔ اور فاتحہ پڑھ کر اس کی مغفرت کی دعا کر کے دوسری راہ سے واپس آؤ جس راہ سے گئے ہو اس سے واپس نہ آؤ اور اپنے اپنے گھر کو جاؤ میّت کے گھر جمع نہ ہو (واپس آتے وقت قبر پر اذان ضرور کہو (اور قبر پر اذان دینے کے فوائد منگا کر پڑھو)

سفر میں نماز پڑھنے کا طریقہ

جب تم اپنے شہر سے کسی دوسرے شہر کو جاؤ اور وہ شہر تمھارے شہر سے ساڑھے ستاون میل دور ہو تو تم اپنے شہر سے نکل کر دو رکعت اور تین رکعت والی نماز تو پوری پڑھو اور چار رکعت والی قصر کرو۔ یعنی ظہر اور عصر اور عشا کے فرض کے بجائے چار کے دو پڑھو اگر پورے چار (قصداً) پڑھوگے تو گنہگار ہوگے۔

اور سنتیں اگر اطمینان اور آرام سے ہو تو پڑھو۔ ورنہ نہ پڑھو۔ پھر جب تم اپنے شہر کو واپس آؤ تو پوری نماز پڑھو اگر اس شہر میں تم پندرہ روز رہنے کی نیت نہ کروگے تو چاہے کتنے ہی دنوں اس میں رہو۔ قصر ہی پڑھتے رہو۔ ہاں اگر اس شہر کے کسی رہنے والے کے پیچھے نماز پڑھو تو پوری چار رکعات پڑھو اور اگر اس شہر کے رہنے والے تمھارے پیچھے نماز پڑھیں تو بھی تم دو ہی رکعت پڑھو۔ اور سلام پھیرتے ہی ان سے کہدو کہ میں مسافر ہوں تاکہ وہ باقی دو رکعتیں پڑھ کر اپنی نماز پوری کرلیں۔ اور اگر سفر میں تمھاری کوئی

نماز فوت ہوجائے اور اپنے گھر آکر اسے قضا کرنا چاہو تو بھی دو رکعت قضا پڑھو اور جو گھر کی فوت ہوئی نماز سفر میں قضا کرنا چاہو تو پوری چار رکعتیں پڑھو اور اس شہر میں پندرہ روز ٹھہرنے کی نیت تمھاری جب صحیح ہوگی کہ تم اکیلے خود مختار ہوگے کسی کے تابع نہ ہوں گے۔ اور جو تم خود مختار نہ ہو اور کسی کے تابع ہو۔ مثلاً باپ، دادا یا پیر استاد کے ساتھ یا عورت شوہر کے ساتھ یا ملازم آقا کے ساتھ ہو جب وہ وہاں سے چلے تو تمھیں بھی اسکے ساتھ چلنا پڑے تو ایسی حالت میں نہ تمھاری وہاں ٹھہرنے کی نیت صحیح اور نہ پوری نماز پڑھنا تمھیں جائز۔ بلکہ اس وقت تم جس کے ساتھ ہوگے اس کی نیت کا اعتبار ہوگا اور اس کی نیت کے موافق تمھیں نماز پڑھنی ہوگی وہ اگر وہاں پندرہ روز ٹھہرنے کی نیت کرے اور پوری نماز پڑھے تو تم بھی پوری نماز پڑھو اور جو وہ ٹھہرنے کی نیت نہ کرے اور قصر پڑھے تو تم بھی قصر پڑھو بلکہ تم جسکے ساتھ ہو اس سے پوچھ دیکھو اور جب اس کے ٹھہرنے کا حال تمھیں معلوم نہ ہوجائے اس وقت تک تم پوری نماز نہ پڑھو۔

بیماری کی حالت میں نماز پڑھنے کا طریقہ

اگر تم بیمار آدمی ہو اور تم میں خود کھڑے ہو کر پوری نماز پڑھنے کی قدرت نہ ہو یا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے سخت تکلیف ہوتی ہو مرض بڑھ جانے یا نماز میں گر جانے کا اندیشہ ہو تو جسقدر تم کھڑے ہو کر پڑھ سکتے ہو اُتنی خود کھڑے ہو کر نماز پڑھو باقی لکڑی یا کسی دوسرے آدمی کے سہارے سے کھڑے ہو کر اور جو تم کسی طرح کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھ سکو تو بیٹھ کر بے سہارے یا کسی چیز کے سہارے سے رکوع اور سجدے کے ساتھ نماز پڑھو اور جو بیٹھ کر بھی رکوع و سجود نہ کر سکو تو سر کے اشارے سے رکوع اور سجود کرو۔ مگر رکوع سے زیادہ سجدے کے لئے سر جھکاؤ۔ اور جو کسی طرح بیٹھ کر بھی نماز نہ پڑھ سکو تو چت لیٹ کر قبلہ کی طرف پاؤں کر کے اور سر کے نیچے تکیہ رکھ کر سر اونچا اور قبلہ رُخ ہو جائے نماز پڑھو۔ اور رکوع اور سجود سر کے اشارے سے کرو اور پاؤں کے گھٹنے اس صورت میں کھڑے رکھو یا سیدھی یا اُلٹی کروٹ لیٹ کر اور چہرہ قبلہ کی طرف

کر کے اشارے سے نماز پڑھو اس صورت میں پاؤں کھڑے کرنے کی ضرورت نہیں ہے پھیلے رہنے دو۔ اسی طرح اگر نماز کھڑے ہو کر پڑھنے میں کوئی مرض لاحق ہو جائے کہ جس کی وجہ سے کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھ سکو تو باقی نماز بیٹھ کر پڑھو اور جو بیٹھ کر رکوع اور سجود سے نماز پڑھنے میں اچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے قابل ہو جاؤ تو وہیں سے کھڑے ہو کر باقی نماز پڑھ لو۔ ہاں اگر بیٹھ کر یا لیٹ کر اشارے سے نماز پڑھنے میں بعد رکوع کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر رکوع اور سجدے کے ساتھ نماز پڑھنے پر قادر ہو جاؤ تو پھر کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر رکوع اور سجود کیساتھ نماز پڑھو۔ غرضکہ کھڑے ہو کر بیٹھ کر۔ لیٹ کر۔ سر کے اشارے سے جسطرح نماز پڑھنا ممکن ہو پڑھو ترک نہ کرو کہ ترک کرنا بڑا گناہ اور باعث عذاب ہے۔ اس کے پڑھنے کی سخت تاکید ہے۔

یہ مسلمانوں کی بڑی غفلت ہے کہ ذرا سے عذر کی وجہ سے نماز ترک کر دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حکم کی پرواہ نہیں کرتے اور خدا کے غضب سے نہیں ڈرتے ہیں بلکہ بہت سے مسلمان اچھے خاصے

محض کاہلی اور سستی کی وجہ سے نماز نہیں پڑھتے۔ اللہ اور اللہ کے رسول کی حکم عدولی اور نافرمانی کر کے گنہگار مستحق عذابِ نار ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انھیں ہدایت فرمائے آمین!

اسی وجہ سے ہم نے سب باتوں سے پہلے تمھیں نماز پڑھنے کا طریقہ بتایا ہے۔ تاکہ ابتداء ہی سے نماز کی عادت ڈالو۔ اور اسکے پابند بنو۔ باقی باتیں نماز وغیرہ ارکان وعقائد اسلام کے متعلق تمھیں آئندہ بتائی جائیں گی۔

تراویح پڑھنے کا طریقہ

رمضان شریف کے مہینہ میں بعد نماز عشاء قبل وتر بیس رکعات نماز پڑھنے کو تراویح کہتے ہیں وہ دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہیں۔ ان کا پڑھنا سنت موکدہ ہے اور جماعت سے انھیں پڑھنا سنت کفایہ ہے۔ پس جب تم اکیلے تراویح پڑھو تو یوں نیت کرو (میں دو رکعت نماز تراویح اللہ کیلئے پڑھتا ہوں) اور جو امام کے پیچھے پڑھو۔ تو اس طرح نیت کرو (میں امام کے پیچھے دو رکعت نماز تراویح

پڑھتا ہوں) پھر تکبیر کہہ کر جس طرح تمھیں اکیلے یا امام کیساتھ نماز پڑھنا بتائی ہے۔ اسی طرح اکیلے یا امام کے ساتھ نماز پڑھو۔ ہر دوسری رکعت پر بیٹھ کر التحیات اور دعا درود پڑھ کر سلام پھیرو اور چوتھی رکعت پر بعد سلام بقدر چار رکعت بیٹھو اور درود شریف اور تسبیحات پڑھو۔ اِدھر اُدھر کی باتیں نہ کرو۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ۝ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ ذِي الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ۝۔

اچھی باتیں اور عمدہ باتیں!

ہمیشہ سچ بولو۔ حق بات کہو اور حق کی طرفداری کرو۔ نیک کلمہ اچھی بات منہ سے نکالو۔ ورنہ چپ رہو۔ اگر کوئی کسی بات

میں تم سے مشورہ کرے تو اسے نیک مشورہ دو اور اسے دل میں
رکھو۔ کسی سے نہ کہو ہر کام صفائی سے کرو۔ ہر چیز صاف ستھری
رکھو فضول وقت خراب نہ کرو فضول کام نہ کرو۔ دل سے غنی رہو۔
اپنے فقر کو کسی پر ظاہر نہ کرو۔ اگر کسی کو اپنے سے زیادہ اچھے حال
میں پاؤ تو اپنے سے زیادہ برے حال والے پر نظر کرو۔ رذیلوں
کے ساتھ ہنسی مذاق نہ کرو۔ کمینوں کے پاس نہ بیٹھو۔ بے ضرورت
بازار میں نہ پھرو۔ اپنی عزت آپ کرو۔ شریفوں کے پاس بیٹھو۔
سُتری۔ پاگلوں کو نہ چھیڑو۔ لالچ نہ کرو۔ بہت سی بکواس زیادہ
بات چیت نہ کرو۔ اکثر وقت خاموش رہو۔ بے ضرورت کسی کو
ننگا نہ دیکھو اور نہ خود ننگے ہو۔ ننگے بدن ننگے سر نہ پھرو۔ ورزش
کسرت کیا کرو۔ بُرے کاموں گناہ کی باتوں سے بچو اور دوسروں
کو بچاؤ۔ اور نیک کام اچھی باتیں کرو۔ اور دوسروں سے کراؤ۔
لوگوں کے ساتھ احسان کرو۔ کسی کو بُرا نہ کہو۔ اور نہ کسی کی برائی
سنو۔ کسی کو گالی نہ دو۔ کسی کو دھوکا نہ دو۔ کسی سے مکر و فریب
نہ کرو۔ کسی کو نقصان نہ پہنچاؤ۔ راستہ میں پڑی ہوئی چیز نہ اٹھاؤ

کسی کو بُرے لقب سے نہ پکارو کسی کا نام چھوٹا کر کے نہ لو۔ مال کی محبت نہ
کرو۔ دنیا سے دل نہ لگاؤ۔ اپنی ناموری اور شہرت نہ چاہو۔ ناموری
اور شہرت کیلئے کوئی کام نہ کرو۔ اپنی خطا اور قصور پر نادم ہو اس پر
ضد اور ہٹ نہ کرو۔ کسی کا عیب نہ ٹٹولو۔ کسی کے گھر میں نہ جھانکو
کسی میں عیب نہ نکالو۔ کسی کے گھر میں بے اجازت نہ داخل ہو۔ دوڑ کر
نہ چلو۔ اینٹیں گٹیاں نہ پھینکو۔ کسی پر بدگمانی نہ کرو۔ کسی سے کسی کی
لگائی بجھائی نہ کرو۔ ایک کی بات دوسرے سے نہ کہو۔ کسی کی پوشیدہ
بات اور عیب کو ظاہر نہ کرو۔ کسی کے ساتھ نیکی کرو تو احسان نہ
جتاؤ اگر تمھارے سامنے کوئی کسی کی شکایت کرے یا یہ کہے کہ فلاں
آدمی تمھیں بُرا کہتا گالیاں دیتا تھا تو یقین نہ کرو۔ جب تک کہ اس
کی کہنے والے سے تحقیق نہ کر لو۔ اگر اس نے واقعی کہا ہے تو اس سے
صفائی کر لو۔ دل میں نہ رکھو کسی کا احسان نہ بھولو۔ نوکروں سے
ہنسی مذاق نہ کرو۔ آئے گئے کے سامنے ان پر غصہ نہ کرو۔ برا بھلا
نہ کہو۔ لے دے کے کسی پر کوئی الزام نہ دھرو۔ کسی کا نام بگاڑ کر
نہ لو کسی کی بات میں دخل نہ دو۔ بات نہ کاٹو۔ جب وہ بات ختم

کر لے تو تمھیں جو کہنا ہو کہو۔

عورتوں کو چاہیے کہ غیر مردوں سے بات نہ کریں اور اتنا چلّا کر نہ بولیں کہ گھر سے باہر نامحرموں کے کان تک آواز جائے اگر کہیں پیدل جائیں تو پاؤں کا زیور اتار کر چلیں اور عطر وغیرہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں اگر کسی کے گھر جائیں تو ایک دم اندر نہ گھس جائیں۔ بلکہ گھر میں گھسنے سے پہلے دکھائیں کہ کوئی غیر مرد تو گھر میں نہیں ہے۔ بچوں کو اکیلا گھر میں چھوڑ کر نہ جائیں۔ میکہ جا کر سسرال والوں کی اور سسرال جا کر آ کر میکہ والوں کی برائی نہ کریں اپنے خاندان کی یا غیر عورتوں کی تعریف نہ کریں۔ اگر ان سے ان کے بچے کی کوئی شکایت کرے تو اپنے بچہ کو ڈانٹیں جھڑکیں اور انکی طرفداری نہ کریں کہ میرا بچہ ایسا نہیں ہے اس نے ایسا نہیں کیا ہوگا۔ بچوں کو دوپہر اور شام کو چھت پر لے کر نہ جائیں اور نہ باہر گھر سے نکلنے دیں لڑکیوں کو لڑکوں میں نہ کھیلنے دیں۔ بچوں کے سامنے بے حیائی و بے شرمی کی باتیں نہ کریں زمین پر جوتیاں

اور چادر یا دوپٹہ گھسیٹ کر نہ چلیں چادر اور دوپٹہ کے پلو سے ہاتھ منھ ناک نہ پوچھیں گھر کو خاک کوڑے کرکٹ جالے وغیرہ سے صاف رکھو۔ گھر کی چیزیں سلیقہ سے رکھو۔ ہوشیاری سے برتو خراب خستہ نہ کرو کھانے پینے کی چیزیں کھلی نہ رکھو اور نہ کہیں سے کھلی لاؤ اور نہ کہیں کھلی لے جاؤ۔

بہترین دُعائیں

جب سو کر اٹھو تو یہ دعا کرو اور کلمہ توحید پڑھو سب گناہ بخشے جائیں گے اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَحۡیَانَا بَعۡدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیۡہِ النُّشُوۡرُ ہ جمعہ کے دن نماز صبح سے پہلے اور روزانہ بعد نماز عصر و فجر تین بار یہ پڑھا کرو۔ گناہ بخشے جائیں گے اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ ہ مسجد میں داخل ہوتے وقت درود پڑھ کر یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ افۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ فَضۡلِکَ جب اذان ہو تو کھڑے ہو کر اسے سنو اور جو موذن کہتا جائے وہی تم بھی کہتے

جاؤ اور جب وہ پہلی بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ کہے تو تم صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ کہو اور جب وہ دوسری بار کہے تو
تم قُرَّتْ عَیْنِیْ بِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ
اور یہ کہتے ہوئے دونوں انگوٹھے یا دونوں کلمے کی انگلیاں چوم
کر دونوں آنکھوں سے لگاؤ حضور تمھاری شفاعت فرمائیں گے
اور جنت میں لے جائیں گے اور جب وہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہے تو تم لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہو اور جب وہ صبح کی اذان میں اَلصَّلٰوۃ
خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کہے تو تم صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ کہو۔ اور بعد ختم
اذان درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھو رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم تمھاری شفاعت فرمائیں گے اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ
التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ
وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ
وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اِنَّکَ لَا
تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ہ اذان واقامت کے درمیان اپنے ماں باپ

پیر۔ استادوں عزیزوں دوستوں اور جملہ مسلمانوں کے لئے
دعائے خیر کرو کہ اس وقت کی دعا قبول ہوتی ہے بعد نماز
یہ دعا پڑھو کہ حضور پڑھا کرتے تھے اس کے بعد جو دعا چاہو
مانگو۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا
رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا جَنَّۃَ دَارِ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا
وَتَعَالَیْتَ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ہ ہر نماز کے بعد آیت
الکرسی پڑھا کرو شہید کے مثل ثواب پاؤ گے اور مرتے ہی
جنت میں جاؤ گے۔

جب گھر میں داخل ہو تو بسم اللہ کہہ کر داخل ہو اور
گھر والوں پر سلام کرو اور جب گھر سے باہر جاؤ بِسْمِ اللّٰہِ
تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہو۔ راہ نہ
بھٹکو گے۔ شیطان کے بہکانے اور ایذا پہنچانے سے محفوظ رہو
گے اور سب کام بنیں گے۔

جب آئینہ میں اپنی صورت دیکھو تو یہ کہو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
الَّذِیْ حَسَّنَ خَلْقِیْ وَزَانَ مِنِّیْ مَاشَانَ مِنْ غَیْرِیْ اَللّٰھُمَّ

کما حسّنت خَلقی فحسّن خُلُقی بازار میں داخل ہوتے کلمۂ توحید پڑھا کرو۔ ہزار نیکیوں کا ثواب پاؤ گے اور ہزار برائیاں معاف ہوں گی اور ہزار درجے بلند ہوں گے اور جنت میں گھر بنے گا۔

جب تمھیں اپنی یا کسی دوسرے مسلمان کی کسی بات یا چیز پر تعجب نظر آئے اچھی معلوم ہو اور اس میں نظر لگنے کا خیال ہو تو یہ کہو اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْہِ وَلَا یَضُرَّہٗ۔

جب نیا کپڑا پہنو تو یہ کہو تمھارے پچھلے گناہ معاف ہونگے اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوابَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ وَلَا قُوَّۃٍ جب نہانے دھونے سونے وغیرہ کے لئے کپڑے اتارو تو کہو بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۔

جب آندھی آئے تیز ہوا چلے، اندھیرا ہو جائے تو تکبیر کہو اَللّٰہُ اَکْبَرُ پکارو۔ جب کوئی بات یا کوئی چیز بھول جاؤ تو درود شریف پڑھو۔ یاد آجائے گی۔ جب کسی کو جلتا یا کہیں آگ لگی دیکھو تو تکبیر کہو۔

جب پانی برستا دیکھو تو یہ دعا مانگو اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ مُبَنِیًّا ھَنِیْئًا اور سخت گرمی کے دن یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ حَرِّ جَھَنَّمَ اور سخت جاڑے کے دن یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ زَمْھَرِیْرِ جَھَنَّمَ اللہ تمھیں دوزخ کی گرمی اور طبقہ زمہریر سے محفوظ رکھے گا۔

جب تم کسی بیمار آزاری کو دیکھو تو یہ دعا پڑھو۔ اللہ تعالیٰ تمھیں اس بیماری سے محفوظ رکھے گا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ۵

جب کتّا بھونکے یا گدھا بولے تو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۵ اور جب مرغ کی آواز سنو تو خدا سے فضل چاہو۔ جب تمھیں غصہ آئے تو اعوذ پڑھو۔

جب تم سے کوئی گناہ ہو تو فوراً توبہ و استغفار دو اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھو۔

جب تمھارے سامنے کھانا آئے تو یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ بَارِکْ

لَنَا فِیْمَا رَزَقْتَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ؕ

جب کسی گھوڑے وغیرہ سواری پر بیٹھو تو بِسْمِ اللّٰہِ کہہ کر بیٹھو اور بیٹھ کر یہ کہو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ؕ

جہاز پر یا کشتی پر سوار ہوتے وقت یہ پڑھو بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؕ

سفر کو جاتے دوستوں عزیزوں سے رخصت ہوتے وقت یہ کہو اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا یُضِیْعُ وَدَائِعَہٗ تمہیں اللہ کو سونپا اور سپرد کیا اسکے سپرد کی ہوئی چیز ضائع نہیں ہوتی ہے

جب چاند دیکھو تو اللہ اکبر کہو اور یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ ہِلَالَ یُمْنٍ وَّبَرَکَۃٍ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ بِالسَّلَامَۃِ وَالسَّلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ عَمَّا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ

اور سورج نکلتے وقت کہا کرو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ وَھَبَ لَنَا ھٰذَا الْیَوْمَ وَاَقَالَنَا فِیْہِ عَثَرَاتِنَا وَلَمْ یُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ۔

جب آسمان سے تارا ٹوٹتا دیکھو تو نگاہ نیچے کرلو اور مَاشَاءَ

اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ کہو۔

صبح و شام یہ دعا پڑھا کرو۔ رات دن امن سے رہوگے کوئی چیز نقصان نہ دے گی۔ اور ستر ہزار فرشتے تمہارے لئے دعائے بخشش کریں گے اور مروگے تو شہید مروگے بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اور یہ کہا کرو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ؕ جب صبح کرو تو یہ دعا پڑھو اور جب شام کرو تو یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ ؕ

جب بچھونے پر سونے کو لیٹو تو تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھو سب گناہ بخشے جائیں گے۔ جب بادل گرجے بجلی چمکے تو یہ کہو سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ ؕ

جب نیا پھل یا میوہ دیکھو تو یہ دعا کرو اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا جب تمہیں کوئی مصیبت پڑے یا مہم پیش آئے تو حَسْبُنَا

اللہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡل ۔ اللہ رَبِّی لَا اُشۡرِکُ بِہٖ شَیۡئًا
کی کثرت کرو۔

جب تمھارا کان بجے یا پاؤں سو جائے تو یا محمدؐاہ کہو ۔ روزانہ درود شریف کثرت سے پڑھا کرو ۔ دین و دنیا کے فائدے ہوں گے اور حضور کی زیارت ہو گی۔

اپنے عزیزوں یار دوستوں کے یہاں تحفہ بھیجا کرو تحفہ دل کو خوش کرتا اور محبت و الفت پیدا کرتا اور رنج و کدورت کھوتا ہے ان کی شادی غمی دکھ درد میں شریک ہوا کرو ان کے ساتھ بھلائی اور احسان اور نیک برتاؤ کیا کرو جب کسی سے ملنے جاؤ تو اپنی ہیئت و حالت درست کر کے جاؤ اور ان سے پوچھ کر کہہ کر آؤ ۔ بے پوچھے اور بے کہے واپس نہ آؤ اگر وہ تمھارے کھانے پینے کو لائے تو کھا پی لو کوئی جھوٹا عذر اور حیلہ نہ کرو۔

جب تم سے کوئی ملنے آئے تو اس کی عزت و توقیر اور خاطر و تواضع کرو اس سے اچھی طرح بات چیت کرو۔

ہر شخص سے اسکے مرتبے کے موافق برتاؤ اور بات چیت کرو آپس میں مِل جل کر اتفاق سے رہو کہ نا اتفاقی تباہ و برباد کرتی ہے اور اتفاق بنا رکھتا ہے ۔ جب تمھارے لئے کوئی کچھ تحفہ لائے تو اسے لے لو اور جزاک اللہ کہو ۔ اسے واپس نہ کرو کہ وہ واپس کرنے سے رنجیدہ اور ناخوش ہو گا ۔ اور مسلمان کو رنجیدہ کرنا گناہ اور خوش کرنا ثواب ہے ۔

جب کوئی مسلمان بیمار ہو تو اسے دیکھنے پوچھنے جانا بڑا ثواب ہے اگرچہ ذرا سی بیماری ہو ۔ حدیثوں میں آیا ہے کہ جو مسلمان کسی بیمار کو ثواب کی خاطر صبح کو دیکھنے پوچھنے جاتا ہے تو اسکے لئے ستر ہزار فرشتے شام تک اور شام کو جاتا ہے تو صبح تک دعا کرتے ہیں اور جنت میں اسکا ٹھکانا ہوتا ہے اور دوزخ سے ستر ہزار سال کی راہ دور کیا جاتا ہے ۔ جب کسی بیمار کو دیکھنے پوچھنے جاؤ تو اس پر ہاتھ رکھ کر حال پوچھو اور اَللّٰھُمَّ اَشۡفِ عَبۡدَکَ کہو ۔

اگر بیمار کو حال پوچھنا برا معلوم ہوتا ہو تو نہ پوچھو بیمار کے سامنے مرض کی زیادتی بیماری کی برائی بیان نہ کرو ۔ بلکہ اسے

تسکین دو۔ اچھا ہونے کی امید دلاؤ اس کی بیماری کو ہلکا اور آسان بتاؤ۔ بیمار کے پاس بہت دیر نہ بیٹھو اور چلا کر بات نہ کرو اور سات بار یہ دعا پڑھو اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ اللہ تعالیٰ اسے شفا دے گا۔ اگر لوگ ہفتہ اتوار اور بدھ کے دن بیمار پرسی کو برا جانتے ہوں تو اس روز پوچھنے نہ جاؤ سوا بدمذہب اور گمراہ کے ہر مسلمان کی عیادت کرنا جائز و ثواب ہے۔

اسی طرح مسلمان کو مسلمان کی تعزیت کرنا بھی ثواب ہے حدیث شریف میں ہے جو کوئی بھائی اپنے بھائی کی رنج و مصیبت میں تعزیت کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے جنت کے کپڑے پہنائے گا اور اس کی برابر ثواب دے گا۔ تعزیت کے یہ معنی ہیں کہ مردے کے بال بچوں گھر والوں کو جا کر تسکین و صبر دلاؤ اور مردے کے لئے دعا کرو تعزیت مرنے کے دن کرنی چاہئے اگر کسی وجہ سے مرنے کے دن نہ ہو سکے تو دوسرے یا تیسرے روز کرو۔ تین دن کے بعد تعزیت مکروہ ہے۔ ہاں اگر مردہ کے ولی

وارث گھر نہ ہوں یا تم کہیں باہر ہو تو جب اس کے وارث آئیں یا تم آؤ تو تعزیت کرو۔ کنبہ برادری والوں اور پڑوسیوں کو میت کے بال بچوں کے لئے مرنے کے دن کھانا بھیجنا بلکہ کھانا لے کر انھیں اپنے ساتھ بٹھا کر کھلانا بہت اچھی بات ہے اور ثواب کا کام ہے اہل برادری کو میت کے یہاں کھانا بری بات ہے۔

سلام کے فوائد

سلام کرنے سے آپس میں محبت پیدا ہوتی ہے۔ ایمان کامل ہوتا ہے جنت ملتی ہے۔ حدیث شریف میں ہے تم جنت میں نہ جاؤ گے جب تک کہ مومن نہ ہو گے جب تک کہ آپس میں محبت نہ کرو گے۔ کیا میں تمھیں وہ بات نہ بتاؤں جس سے آپس میں محبت پیدا ہو اور وہ بات آپس میں السلام علیکم کرنا ہے۔ اس لئے تم آپس میں سلام کیا کرو۔ بلکہ السلام کے ساتھ رحمۃ اللہ و برکاتہ بھی کہا کرو۔ کہ صرف سلام علیکم

کہنے سے دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور السّلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ کہنے سے تیس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔

اگر کوئی مسلمان تھوڑی تھوڑی دیر بعد کئی بار راستے میں ملے تو ہر بار سلام کرو اور جب لوٹ کر آؤ تو سلام کرو اور جب کسی کے گھر جاؤ تو سلام کرو۔ اور جب اپنے گھر میں داخل ہو خواہ گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو۔

اگر گھر خالی ہو تو یوں کہو اَلسَّلامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ۝ سلام کلام کرنے سے پہلے کرو اور اتنی آواز سے کرو کہ دوسرا آدمی سن لے ورنہ سلام نہ ہوگا۔ سلام زبان سے کرو ہاتھ یا انگلی کے اشارے سے نہ کرو سلام کی جگہ بندگی آداب عرض تسلیمات بھی نہ کرو کہ خلاف طریقہ اہلِ اسلام ہے سلام کرنا سنت ہے اور جواب سلام دینے سے بہتر و افضل ہے کہ سلام کرنے والا افضل تعالیٰ سے نزدیک اور غرور سے دور ہے۔ اور جواب دینے والے سے دس نیکیوں کا زیادہ ثواب پاتا ہے۔ سوار کو پیدل پر اور جانے آنے

والے کو بیٹھے ہوئے پر اور چھوٹوں کو بڑوں پر اور تھوڑے آدمیوں کو بہت سوں پر سلام کرنا چاہیئے جانے آنے والوں کو بیٹھے ہوئے لڑکوں اور عورتوں پر بھی سلام کرنا سنت ہے جس طرح مردوں کو سلام کرنا اور جواب دینا بتایا گیا ہے اسی طرح عورتیں بھی سلام عورتوں کو کیا کریں اور جواب دیا کریں۔ سنیوں کو "سلامُ علیکم" نہ کہنا چاہیئے کہ رافضیوں کا طریقہ ہے۔ بلکہ السلام علیکم کہنا چاہیئے۔ کفار و مشرکین کو سلام کرنا ان سے ہاتھ ملانا جائز نہیں ہے بلکہ انھیں تعظیماً سلام کرنا کفر ہے۔ جو شخص ظاہر ظہور ظالم۔ بدعتی گمراہ فاسق و فاجر۔ کبیرہ گناہ کرنے والا ہو اسے سلام نہ کرو اور جو ظاہر نہ ہو اسے سلام کرو اور جس میں شک ہو اسے بھی نیک گمان کر کے سلام کرو۔ جو شخص کسی خلاف شرع کام میں مشغول ہو اسے بھی سلام نہ کرو جو شخص نماز یا قرآن یا خطبہ یا وظیفہ یا علم دین پڑھنے یا واعظ اور اذان اور تکبیر کہنے ذکر الٰہی اور دعا کرنے یا واعظ یا قرآن یا علم دین سننے یا پاخانہ پیشاب کرنے یا کھانا کھانے پینے نہانے میں مشغول ہو اسے سلام

نہ کرو اور نہ اُن پر تمھارے سلام کا جواب دینا واجب ہے

سلام کا جواب دینا واجب ہے جب تمھیں کوئی سلام کرے تو تم فوراً اس کے سلام کا جواب دو۔ وعلیکم السلام کہو بلکہ اسے ساتھ ورحمتہ اللہ وبرکاتہ کہو تاکہ تیس نیکیوں کا ثواب پاؤ۔ اگر جواب نہ دوگے یا دیر کرکے جواب دوگے گنہگار ہوگے۔ اگر کوئی شخص صرف تمھیں کو سلام کرے تو تمھیں پر اسکا جواب دینا واجب ہوگا کسی دوسرے کے جواب دینے سے جواب ادا نہ ہوگا۔ اور جو کئی آدمیوں پر کرے تو سب پر اس کا جواب فرض کفایہ ہوگا۔ کہ اگر ایک نے ان میں سے جواب دے دیا تو سب سے فرض اُتر گیا اور جو کسی نے جواب نہ دیا تو سب گنہگار ہوئے اگر کوئی شخص چند آدمیوں پر ایک بار سلام کرنے اور جواب پانے کے بعد دوبارہ کرے تو دوسری بار کے سلام کا جواب واجب نہیں ہے۔ سلام کا جواب اتنی آواز سے دو کہ سلام کرنے والا سُن لے اگر وہ نہ سُنے گا جواب نہ ہوگا ذمہ پر باقی رہے گا۔ اور گناہ

ہوگا۔ اور جو وہ بہرا ہو تو ہونٹ ہلاؤ۔ یا زبان سے کہنے کے ساتھ ہاتھ سے بھی اشارہ کرو کہ وہ سمجھ لے اگر کئی جانے آنے والوں میں ایک نے کئی بیٹھے ہوئے آدمیوں پر سلام کیا اور ایک نے ان میں سے جواب دیا تو سب کی طرف سے سلام اور جواب سلام ہوگیا۔ جو کلام کرنے کے بعد سلام کرے اسکے سلام کا جواب دینا واجب نہیں ہے سلام کے جواب میں وعلیکم السلام کہنا چاہیئے ورنہ جواب سلام نہ ہوگا۔ اگر کوئی تمھیں خط میں سلام لکھ کر بھیجے تو اس کا جواب دینا بھی تم پر واجب ہے خواہ زبان سے دو یا خط کے ذریعہ سے اگر کوئی تمھیں کسی کی زبانی سلام کہلا بھیجے تو پہونچنے پر اس کا جواب بھی تم پر واجب ہے بلکہ تم بھیجنے اور لانے والے دونوں پر سلام کرو اور یوں کہو وَعَلَیْكَ وَعَلَیْهِ السَّلَام۔ جو کوئی تم سے کسی کو سلام کہنے کو کہے اور تم اس کے کہنے کا وعدہ کرلو تو جاکر اس سے سلام کہنا واجب ہے ورنہ نہیں اگر کوئی کافر یا بدعتی گمراہ تمھیں سلام کرے تو اس کے جواب میں صرف وعلیکم کہو۔ فقیر اور بچّے شرابی کے سلام کا جواب دینا

واجب نہیں ہے۔ بلکہ جو صرف سلام کرے السلام علیکم نہ کہے یا تسلیمات کرے تو اس کے سلام کا جواب بھی واجب نہیں ہے بوڑھی عورتوں کے سلام کا جواب زبان سے دو اور جوان عورتوں کے سلام کا جواب دل میں دو۔

یونہی بوڑھی عورت کی چھینک کا جواب زبان سے دو اور جوان عورت کی چھینک کا جواب دل میں کہ سلام کیطرح مسلمان کی چھینک کا جواب دینا سننے والے پر واجب ہے خواہ چھینکنے والا سامنے ہو یا نہ ہو۔ اگر مسلمان کی چھینک سُن کر فوراً جواب نہ دو گے یا بے عذر جواب میں دیر کرو گے تو گنہگار ہو گے اور تم پر قرض رہے گا۔ جو بے توبہ کئے معاف نہ ہو گا اور قیامت کے دن تم سے اس کا مواخذہ ہو گا۔ کافر کی چھینک کا جواب نہ دو جس کی برابر کئی چھینکیں آئیں اسے چھینکوں سے زیادہ جواب نہ دو۔ جو چھینک کر الحمد للہ کہے اس کی چھینک کا جواب دو۔ یعنی یَرْحَمُکَ اللہ کہو۔

جب کسی مجلس و محفل میں جاؤ تو اپنی ہیئت درست کر کے

جاؤ جس مجلس میں جانے کے قابل نہ ہو اس میں نہ جاؤ۔ مجلس میں اگر جگہ تنگ ہو اور کوئی آئے تو ذرا ادب سے سرک کر بیٹھو اور اسے بھی بٹھاؤ۔ بلکہ اگر بیٹھنے کی جگہ بھی ہو تب بھی آنے والے کے لئے ہلنا۔ سرکنا اور اسے خلق سے خوشی کیساتھ اپنے پاس بٹھانا چاہیئے جو شخص مجلس میں سے کہیں کو اُٹھ کر جائے اور اس کے جلد آنے کی اُمید ہو تو اس کی جگہ نہ بیٹھو اور نہ وہ تمھیں آکر اٹھانے کا مستحق ہے۔

ہاں اگر وہ کہیں دور گیا ہو اور دیر میں آئے تو اس کی جگہ بیٹھنے میں حرج نہیں ہے اور وہ آکر اٹھانے کا مستحق نہیں ہے بلکہ جانے والے کو چاہیئے کہ اگر لوٹ کر آنے کا ارادہ ہو تو اپنی جگہ اپنی کوئی چیز چھوڑ جائے تاکہ اُسے دیکھ کر اُس جگہ کوئی نہ بیٹھے ریل میں اکثر بیٹھے ہوئے مسافر جگہ ہوتے ہوئے آنے والے مسافروں کو بیٹھنے نہیں دیتے ہیں۔ پھیل کر بیٹھ جاتے ہیں۔ اور بعض آنے والے مسافر کام کو گئے ہوئے مسافر کی جگہ بیٹھ جاتے ہیں۔ اور جب وہ آتا ہے تو اس سے حجت کرتے ہیں یہ بہت بُرا

ہے جہاں تک ہوسکے اپنے پاس خلق سے آنے والے مسافر کو
بٹھائے اور آنے والا مسافر کسی بیٹھے ہوئے کی جگہ نہ بیٹھے مجلس
میں آنے والے کو اپنی جگہ بٹھانے کے لئے کھڑا ہونا نہ چاہیئے
اور نہ آنے والے کو اس جگہ بیٹھنا چاہیئے مجلس میں اگر کوئی
خفیہ باتیں کر رہا ہو تو تم اس کی باتیں سننے کو کان نہ لگاؤ۔ اگر
کوئی بات اتفاق سے تمھارے سننے میں آجائے تو اسے اپنے
دِل میں رکھو کسی سے ذکر نہ کرو۔ ہاں اگر وہ بات کسی مسلمان کو
ناحق مارنے لوٹنے آبرو کھونے کی ہو تو اس مسلمان کو نقصان
سے بچانے کی نیت سے جاکر کہد نیے میں کوئی حرج نہیں ہے
جس مجلس میں ناچ گانا وغیرہ خلاف شرع باتیں ہوں اُس
میں جانا ناجائز و گناہ ہے کافروں اور بد مذہبوں کے
مجلسوں اور میلوں میں جانا ناجائز و گناہ ہے۔

بیاہ شادی وغیرہ تقریبوں میں اپنے یار دوستوں اور
رشتہ داروں اور پڑوسیوں کی ایک روز دعوت کرنا سنّت اور

[...]واب ہے اور دوؔ روز کرنا افضل ہے اس سے زیادہ ناموری
[...]ور دکھاوا ہے۔ اور دعوت قبول نہ کرنا بہت بڑا بلکہ گناہ ہے
[...]ب کوئی تمھاری دعوت کرے تو اسے خوشی سے قبول کرو
[...]ور اس کے یہاں جاکر کھانا کھاؤ اور اگر کسی وجہ سے کھانا
[...]کھا سکو تو دعوت کرنے والے سے جاکر وجہ ظاہر کرکے عذر
[...]ر دو تاکہ اس کی دل شکنی نہو اگر دعوت کرنے والا فاسق فاجر
[...]ر مذہب گمراہ ہو یا اس کا مال حرام کی کمائی کا ہو یا دعوت
[...]ں جگہ ناچ گانا وغیرہ خلاف شرع باتیں ہوں تو ایسی جگہ
[...]یسے شخص کے یہاں دعوت میں نہ جاؤ اور نہ اپنے بال بچوں کو
[...]یجو۔ اگر ایک وقت میں دو جگہ دعوت ہو تو جس کا بلاوا پہلے
[...]یا ہو اسکے یہاں جاؤ اور دوسرے سے عذر کر دو اگر دونوں
[...]ی بلاوا برابر آیا ہو تو پاس والے سے عذر کردو اور دُور والے
[...]ے یہاں جاؤ کہ رشتہ دار کا حق غیر پر مقدم ہے ایک گھر کے
[...]ض آدمیوں کو دعوت میں بلانا اور بعض کو نہ بلانا برا ہے
[...]کہ سب سے میل ہو دعوت میں وقت مقرر پر پہونچ جاؤ تاکہ

دعوت کرنے والے کو انتظار نہ کرنا پڑے دعوت کرتے وقت صحیح وقت بتاؤ تاکہ آنے والے کو زیادہ انتظار نہ کرنا پڑے اور جہاں دعوت کرنے والا بیٹھائے وہاں بیٹھو اگر تم سے پہلے آنے والے اچھی جگہ بیٹھ گئے ہوں تو تم جہاں جگہ پاؤ بیٹھ جاؤ اور کچھ خیال نہ کرو اور جس کے پاس جاکر بیٹھو اُسے سلام کرو اور اس کا مزاج پوچھو۔

کھانے کے آداب

جہاں سے کھانا لایا جاتا ہو ادھر بار بار نہ دیکھو۔ جب لوگ جمع ہو جائیں تو انھیں طریقہ سے برابر بٹھا کر ہاتھ دُھلاؤ ہاتھ دھلانے والا کھڑے ہو کر کسی طشت میں سیدھی طرف سے ہاتھ دھلانا شروع کرے اور پہلے جوانوں کے ہاتھ دھلائے پھر بوڑھوں کے اور بعد کھانا کھانے کے پہلے بوڑھوں کے ہاتھ دھلائے پھر جوانوں کے پھر دسترخوان بچھا کر سب کے سامنے کھانا رکھنا شروع کرو اور پہلے بوڑھوں کے آگے رکھو۔ پھر چھوٹوں اور بچوں کے آگے اور جب دعوت

کرنے والا کھانے کی اجازت دے تو کھاؤ بے اجازت نہ کھاؤ۔ اگرچہ کھانا تمھارے سامنے رکھا ہو۔ کھانا کھلانے میں اتنی دیر نہ کرو کہ لوگوں کو انتظار ناگوار ہو۔ اگر سب لوگ آگئے ہوں۔ صرف دو ایک رہ گئے ہوں تو ان کے انتظار میں آئے ہوؤں کو کھانا کھلانے میں دیر نہ کرو۔ بلکہ جو آگئے ہوں انھیں کھلاؤ۔ باقی جب آئیں تو انھیں کھلاؤ۔ دسترخوان پر کچھ سبزی بھی ڈالو کہ دسترخوان پر سبزی ہونے سے فرشتے بھی شریک ہوتے ہیں۔ اگر کھانے میں کھانسی آئے یا پھندا لگے تو منہ کھانے کی طرف سے پھیر لو اور منہ پر ہاتھ رکھ لو دعوت میں عادت سے کم اور پیٹ سے زیادہ نہ کھاؤ پرائے دسترخوان پر سے کوئی چیز بے پوچھے گھر کو نہ لاؤ اور نہ کسی کو کچھ اٹھا کر دو۔ حتیٰ کہ بلی، کتے کو بھی ٹکڑا نہ دو۔ کھانا کھانے میں اچھی باتیں نیکوں کے قصے بیان کرنا چپ چاپ کھانے سے بہتر ہے

اپنے اہل و عیال کے کھلانے پلانے میں کمی اور تنگی نہ کرو اور نہ افراط و زیادتی کرو۔ گھر والوں کے لئے ایک وقت میں کئی قسم کے کھانے پکوانا زیادتی اور فضول خرچی ہے اس سے بچنا اور کفایت

سے خرچ کرنا چاہیے جس میں نہ ان پر تنگی ہو اور نہ زیادتی کھانے کے بعد دل خوش کرنے طبیعت کو فرحت دینے کے لئے کچھ مٹھائی یا فصلی چیز کھلانے میں حرج نہیں ہے۔

جوتہ پہن کر کھانا نہ کھاؤ۔ کسی کے ساتھ کھانا کھاؤ تو اپنے آگے سے کھاؤ دوسرے کے آگے سے نہ کھاؤ اور نہ بیچ میں سے کھاؤ۔ کھانا آہستہ کھاؤ کہ منھ سے آواز نہ نکلے۔ چپڑ چپڑ کر کے نہ کھاؤ نیک آدمیوں کے ساتھ کھانا کھاؤ کفار و مشرکین اور یہود و نصاریٰ اور بد مذہب و گمراہ کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ۔ سونے چاندی کے برتن میں اور سونے چاندی کے چمچوں سے کھانا نہ کھاؤ نہ پانی پیو۔ چاندی سونے کی مونال لگا کر حقہ نہ پیو۔ ہندو وغیرہ مشرکین کے برتنوں میں بے دھوئے کھانا مکروہ ہے اور جوان کا نجس ہونا معلوم ہو تو بالکل ناجائز ہے

تانبے پیتل کے بے قلعی برتن میں کھانا نہ کھاؤ اور نہ پکاؤ مٹی کے برتن میں کھانا کھانا افضل ہے اور سونے چاندی کے سوا دوسری چیزوں کے برتنوں میں کھانا جائز ہے گھی تیل

دہی۔ سرکہ کے سوا کوئی سڑی ہوئی بدبودار چیز کھانا جائز نہیں ہے بے ضرورت اور ضرورت سے زیادہ چونا مٹی کھانا جائز نہیں۔

تنبیہہ۔ عورتوں کی پنڈول اور کچی ٹھیکری کھانے کا بہت شوق ہوتا ہے انھیں ان سے بچنا چاہیئے کہ اس کا کھانا ناجائز ہے اور نقصان بھی دیتا ہے۔

چلتے پھرتے کھڑے ہو کر کوئی چیز نہ کھاؤ۔ ننگے سر کھانا برا ہے اپنے نوکر کو اپنے ساتھ کھلانا اکیلے کھانے سے بہتر ہے اور نفس کو مارنا ہے موٹی روٹی کھانا سنت ہے اگر روٹی ہاتھ سے گر جائے یا کہیں پڑی ہو تو اسے اٹھا کر چوم کر کھالو۔ اندھیرے میں کھانا نہ کھاؤ اور رات کو پانی پیو تو ہلا کر روشنی میں دیکھ کر، جب کسی کے یہاں مہمان جاؤ تو تین دن سے زیادہ نہ رہو اور جو کھانا تمھارے سامنے لائے اسے خوشی سے کھا پی لو۔ اس میں عیب نہ نکالو۔ اسے حقارت سے نہ دیکھو۔ اس

سے جھوٹا عذر اور حیلہ نہ کرو کہ میرا پیٹ بھرا ہے۔ مجھے بھوک نہیں لگی ہے۔ اس سے ایسی چیز کی فرمائش نہ کرو جسے وہ اپنی مفلسی کے سبب یا اور کسی وجہ سے نہیں لا سکتا ہے۔ وہ چیز جو تمھارے کھانے کو لائے اسے پھر کے واسطے نہ اٹھا رکھو اور نہ بے پوچھے اس میں سے کسی کو کچھ دو۔ بے کہے اور بلا موجودگی صاحب خانہ کھانا نہ کھاؤ اگرچہ تمھارے سامنے رکھا ہو۔ اگر صاحب خانہ سے تمھاری مرضی کے خلاف تمھاری طبیعت کے ناگوار کوئی بات ہو جائے تو اس کا خیال نہ کرو اور نہ کسی سے اس کا ذکر کرو۔

کپڑوں کے آداب

مردوں کو ناف سے گھٹنوں کے نیچے تک اور عورتوں کو چہرہ اور ہاتھ پاؤں کی ہتھیلیوں کے سوا باقی تمام بدن چھپانے کے لائق کپڑا پہننا فرض ہے۔ اور اس سے

زیادہ جبہ۔ عمامہ۔ پاجامہ۔ کرتا۔ انگرکھا۔ بنڈی وغیرہ کپڑے پہننا زینت و اظہار نعمت کے لئے مستحب ہے اور عمدہ عمدہ قیمتی کپڑے زینت و تجمل کے لئے پہننا مباح ہیں اور غرور اور دکھانے کے لئے حرام ہے۔ کپڑے حیثیت کے موافق متوسط درجہ کے پہننا چاہئیں جو نہ بُرے حیثیت سے کم ہوں اور نہ بہت اچھے، حیثیت سے زائد ہوں۔ حاجت سے زیادہ کپڑے بنانا روزانہ جوڑے بدلنا صبح کو اور دوپہر کو اور شام کو اور کپڑے پہننا نہ چاہئیں۔

تنبیہ۔ بیاہ برات میں اکثر عورتیں دکھانے کو تھوڑی تھوڑی دیر بعد جوڑے بدلتی ہیں یہ بہت بُرا ہے بلکہ دکھانے کو ایسا کرنا ناجائز و گناہ ہے کپڑے سوت یا اُون یا ٹسر کے پہنو اور لمبائی چوڑائی ان کی سنت کے موافق رکھو۔ مثلاً کرتا انگرکھا گھٹنوں سے نیچا آدھی پنڈلی تک ہو اور آستین کلائی یا انگوٹھے تک لانبی نہ ہو اور منہ اس کا ایک بالشت ہو اور پاجامہ ٹخنوں تک لانبا ہو۔ ٹخنوں سے نیچا پاجامہ بڑے

بڑے پائنچوں کا جوتہ پر لٹکتا ہوا جیسا کہ آج کل پہنا جاتا ہے۔ ناجائز و گناہ ہے بلکہ اترانے اور تکبّر کرنے کے لئے پہننا حرام ہے جس کپڑے کا تانا بانا دونوں یا تانا سوت کا اور بانا ریشم کا ہو اسے مردوں اور لڑکوں کو پہننا حرام ہے اور عورتوں اور لڑکیوں کو جائز ہے اور جس کپڑے کا تانا ریشم کا اور بانا سوت وغیرہ کا ہو وہ مردوں اور لڑکوں کو پہننا جائز ہے اور جو کپڑا بالکل زرتار ہو کام سے بھرا ہو وہ بھی مردوں اور لڑکوں کو پہننا حرام ہے جس کپڑے پر دور دور ریشم یا کلابتون کے پھول بوٹے بنے ہوں یا آس پاس چار انگل ریشم یا کلابتون کا کام بلو یا بیل لگی ہو۔ جیسے شالی چادروں۔ بنارسی دوپٹوں پر ہوتا ہے ایسے کپڑوں کو مردوں اور لڑکوں کو پہننا جائز ہے گوٹہ لچکہ لگے ہوئے کپڑے مردوں کو پہننا ریشم کا کمربند ڈالنا ناجائز ہے۔ ریشمی کپڑے کی ٹوپی یا ریشم یا کلابتون کے کام سے بالکل بھری ہوئی ٹوپی اوڑھنا ناجائز ہے ریشمی لحاف اور رضائی اوڑھنا ناجائز

ہے ریشم کی مچھر دانی اور ہاتھ منھ پوچھنے کا کپڑا جائز ہے سفید کپڑے پہننا بہتر ہیں اور رنگین بھی جائز ہیں مگر بالکل سُرخ اور زرد رنگ کے کپڑے پہننا مکروہ ہیں اور کسی غم میں سیاہ کپڑے پہننا اور ایام محرم میں کالے نیلے ہرے کپڑے پہننا ناجائز ہیں۔ ویسے ہی اور دنوں میں جائز ہیں۔ بلکہ سیاہ کپڑے پہننا مستحب ہے اور ہرا بھی اچھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو محبوب تھا مردوں کو عورتوں جیسی اور عورتوں کو مردوں جیسی وضع بنانا جونہ کپڑا پہننا حرام ہے مسلمان کو غیر مسلموں جیسے کپڑے پہننا۔ وضع بنانا حرام ہے۔ عورتوں کو اتنے باریک کپڑے پہننا جس سے بدن نظر آئے ناجائز و گناہ ہے۔ ناپاک کپڑا پہننا مکروہ ہے بے اجازت کسی کا کپڑا پہننا جائز نہیں ہے جو کپڑے دھوبی بدل لاتے ہیں انکو پہننا اور ان سے نماز پڑھنا جائز نہیں ہے چرا چھپا کے دغا و فریب اور زبردستی سے کسی کا لیا ہوا کپڑا پہننا ناجائز ہے اور اسے پہن کر نماز پڑھنا بھی مکروہ و ناجائز ہے۔

پاجامہ اور عمامہ کو تکیہ کی جگہ سر تلے نہ رکھنا چاہئیے
ٹوپی اوڑھنا جائز ہے ٹوپی اوڑھنے سے عمامہ باندھنا
افضل ہے کہ عمامہ باندھنے والے کو قیامت کے دن عمامہ کے
ہر پیچ کے بدلے ایک نور ملے گا۔ عمامہ ٹوپی پر باندھو خالی
سر پر نہ باندھو اور کھڑے ہو کر باندھو۔ بیٹھ کر نہ باندھو عمامہ
کا سرا پیچھے دونوں کاندھوں کے بیچ میں رکھو اور سیدھے ہاتھ
کی طرف رکھنا بھی جائز ہے۔ بائیں ہاتھ کی طرف رکھنا
بدعت ہے عمامہ کا سرا کم سے کم چار انگل اور زیادہ سے
زیادہ ایک ہاتھ یا آدھی کمر تک ہو اس سے زیادہ ناجائز
ہے اور تکبر و غرور کے لئے حرام ہے بندھے ہوئے عمامہ کو
کھول کر پھر سے باندھنا چاہو تو ایک دم سر سے نہ اتارو
بلکہ جس طرح لپیٹا باندھا تھا اسی طرح پیچ پیچ کر کے کھولو پھر
باندھو۔ کرتا پاجامہ سے پہلے پہنو اور کھڑے ہو کر پہنو
پاجامہ بیٹھ کر پہنو۔ کپڑا پہننا ترک نہ کرو۔ جب تک اس میں
پیوند لگا کر دو ایک بار نہ پہن لو۔ نیا کپڑا جمعہ کو پہنو اور

پرانے کو خیرات کر دیا کرو۔ اور پہنتے وقت یہ دعا پڑھو۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ
غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ کپڑے ہوتے ہوئے ننگے بدن نہ رہو۔
جوتا کھڑے ہو کر پہنو اور جو کھڑے ہو کر پہننے میں کچھ
دقت ہو تو بیٹھ کر پہننے میں حرج نہیں ہے اور پہلے سیدھے پاؤں
میں پہنو پھر الٹے میں اور اتارو تو پہلے بائیں پاؤں کا اتارو
پھر داہنے پاؤں کا۔ کالے رنگ کا۔ رمانی وضع کا لکڑی
کے تلے کا جوتا نہ پہنو کام سے بالکل بھرا ہوا جوتا پہننا جائز
نہیں ہے مردوں کو سونے چاندی کا کوئی زیور پہننا جائز
نہیں ہے حرام ہے البتہ چاندی سونے کے بٹن بے زنجیر
کے اور چاندی کی ایک انگوٹھی ایک نگ کی ساڑھے
چار ماشہ سے کم کی مہر کرنے یا نقش کھدوانے کی
خاطر پہننے کی اجازت ہے ایک سے زیادہ یا ایک دو تین
نگوں کی پہننا یا ساڑھے چار ماشہ اور اس سے زیادہ وزن
کی پہننا یا سونے یا تانبے پیتل لوہے رانگ کی پہننا یا فضول شوقیہ

ناجائز ہے اور عورتوں کو بھی تانبے۔ پیتل لوہے کی انگوٹھی چھلا یا اور کوئی زیور پہننا جائز نہیں ہے۔ اور چاندی چڑھی ہوئی ملمع کی انگوٹھی اور ہڈی اور ہاتھی دانت کی بنی ہوئی پہننا جائز ہے۔ اگر انگوٹھی پہنو تو داہنے ہاتھ کی چھنگلی یا اس کے پاس کی انگلی میں پہنو کلمہ کی اور بیچ کی انگلی میں نہ پہنو اور بائیں ہاتھ میں پہننا بھی جائز ہے۔ اور عورتوں کو سب انگلیوں میں پہننا جائز ہے۔ گھڑی میں چاندی سونے کی زنجیر چین ڈالنا ناجائز ہے اور تانبے پیتل لوہے گلٹ ریشم کی ڈالکر بھی پہننا منع ہے۔ پتھر کے یا چاندی کے دانت بنوانا یا ہلتے ہوئے دانتوں کو چاندی کے تار سے بندھوانا جائز ہے۔ سونے کے تار سے بندھوانا یا سونے کے دانت بنوانا جائز نہیں لڑکوں کو چاندی سونے کا زیور پہنانا جائز نہیں ہے۔ عورتوں کو بجنے والا زیور جھانجن گھنگرو وغیرہ پہننا جائز نہیں ہے۔

سر میں تیل ڈالنے مانگ نکالنے کے آداب

سر اور ڈاڑھی کے بال میلے کچیلے الجھے بکھرے ہوئے نہ رکھو صاف رکھو انھیں کبھی کبھی دھوتے بناتے ان میں تیل ڈالتے کنگھی کرتے رہو۔ جب ان میں تیل ڈالنے کا ارادہ کرو تو تیل برتن میں سے ہتھیلی پر ڈال کر پہلے ذرا سا بھوؤں اور پلکوں کو لگاؤ پھر بسم اللہ کہہ کر سر میں ڈالو اور کنگھا کرو۔ کھڑے ہو کر کنگھا نہ کرو۔ بال کاڑھتے وقت سر کے بیچ میں سے آدھے بال سیدھی طرف اور آدھے بال الٹی طرف کر کے بیچ میں مانگ نکالو۔ آجکل کی طرح سر کے بال ایک طرف کر کے کنپٹی پر مانگ نہ نکالو سارے سر پر بال رکھنا سنت ہے اور جو انھیں دھوتے بناتے نہاتے وقت ان میں پانی پہونچانے کی دقت ہو تو ان سب کو ایک سا برابر کتروانا یا سب سر منڈوانا بھی جائز ہے مگر یہ جائز نہیں ہے کہ سر کے اوپر بال رکھو اور نیچے آس پاس کے بال باریک

کراؤ جیسے آج کل نیچریوں وغیرہ کے بال رکھنا اختیار کیا ہے۔ سر کے کچھ حصہ پر بال رکھنا اور کچھ حصہ کے منڈوانا جیسے کہ بعض لوگ کرتے ہیں کہ سر کے اوپر کے بال ماتھے تک بنواتے ہیں اور آس پاس کے بال رکھتے ہیں۔ جیسے حجامت بنوانا کہتے ہیں ناجائز ہے۔ البتہ چاروں طرف بال رکھنے اور تالو کھلوانے میں حرج نہیں ہے۔ جیسے پان کہتے ہیں۔ بال کم سے کم کان کی لو تک یا اور زیادہ سے زیادہ کاندھے تک رکھو۔ اس سے زیادہ عورتوں کی طرح بال بڑھانا۔ جوڑا چوٹی باندھنا مردوں کو حرام ہے۔

غسل کرنے اور خط وغیرہ بنوانے کے آداب

آٹھویں روز جمعہ کے دن نماز سے پہلے نہانا اور بعد نماز بال بنوانا ناخن کتروانا۔ ناک، بغلوں اور ناف کے نیچے

کے بال صاف کرانا افضل ہے اور تاخیر چالیس روز تک جائز ہے اس سے زیادہ ناجائز و گناہ ہے اگر ناخن زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جمعہ کا انتظار نہ کرو کہ ناخن بڑھے رکھنا مکروہ ہے اور رزق تنگ ہوتا ہے ناخن اس طرح کاٹے جائیں کہ پہلے سیدھے ہاتھ کی کلمہ کی انگلی سے چھنگلیا تک پھر الٹے ہاتھ کے کلمہ کی انگلی سے چھنگلیا تک پھر سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کے پھر الٹے ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن تراشے جائیں۔ اسی طرح پہلے سیدھے پاؤں کے پھر الٹے پاؤں کے کٹے ہوئے بال اور ناخن پاخانہ غسل خانہ وغیرہ نجاست کی جگہ نہ پھینکو۔ زمین میں گاڑ دو یا کسی اور جگہ ڈال دو۔

داڑھی وغیرہ کے آداب

ڈاڑھی ایک مٹھی رکھنا درست ہے۔ اس سے کم کرنا، کتروانا، منڈوانا ناجائز و گناہ ہے اور بہت زیادہ لمبی داڑھی نہ رکھنا چاہیئے۔ ایک مٹھی سے زیادہ کو کاٹنا اور

ڈاڑھی کے آس پاس کے بال ایک سے برابر کرانے کو
تراشنا بھی جائز ہے جس کے داڑھی نہ نکلی ہو تھوڑی پر صرف
ایک دو بال نکل آئے ہوں انھیں اکھیڑنے کاٹنے میں حرج
نہیں ہے عورتوں کو ہونٹ اور ٹھوڑی پر نکلے ہوئے بال
صاف کرنا مستحب ہے۔ رخساروں پر کے بال بنوانا اور
باچھیں کھلوانا ناجائز ہے۔ داڑھی کا جو بال کھجلانے یا
یا خلال و کنگھا کرتے میں گر جائے اُسے بیچ میں سے کاٹ
کر پھینکو۔ ویسے ہی نہ پھینکو۔ داڑھی کو چڑھانا۔ اینٹھنا
بل دینا ناجائز ہے۔ عورتوں کے بال بڑھانا ضروری اور
اور بے ضرورت سخت کتروانا، منڈوانا حرام ہے۔ مردوں
کو مونچھیں منڈوانا برا ہے اور لسپت کرانا مسنون ہے اس
طرح کہ جڑ بالوں کی باقی نہ رہے اور ہونٹ کی جلد اور
کنارا کھل جائے مونچھیں بیچ میں سے بڑھا کہ ہونٹ ڈھک
لیں ناجائز ہے ان کے سر بڑھانے حرج نہیں ہے کہ
داڑھی میں شامل ہو جائیں گے۔ ناپاکی کی حالت میں بال و

ناخن بدن سے جدا نہ کرنا چاہیئے حلق اور پیچھے کی گردن
اور پیٹھ اور سینہ کے بال منڈوانا برا ہے داڑھی اور
سر کے سفید بال اکھیڑنا نہ چاہیئے ناف کے نیچے سے پاخانے
کے مقام تک کے بال صاف کرنا چاہیئے۔

سرمہ لگانے کے آداب

سرمہ لگانا سنت ہے رات کو سوتے وقت ہر آنکھ
میں بسم اللہ کہہ کر تین تین بار سلائیاں لگاؤ چاندی سونے
کی سلائی اور سرمہ دانی سے سرمہ لگانا جائز نہیں ہے
آئینہ میں صورت دیکھتے وقت یہ کہو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
حَسَّنَ خَلْقِیْ وَخُلُقِیْ وَزَانَ مِنِّیْ مَا شَانَ مِنْ غَیْرِیْ
سونے چاندی کے آئینہ میں صورت نہ دیکھو رات کو آئینہ
میں صورت نہ دیکھو۔ اگر ضرورت کے وقت آئینہ نہ ملے
تو پانی میں دیکھ کر بال وغیرہ درست کر لو۔ داڑھی اور
سر میں مہندی لگانا سرخ خضاب کرنا مستحب ہے اور سیاہ

خضاب لگانا ناجائز وگناہ ہے۔ مگر مجاہدین کے لیئے جائز ہے
مردوں کو اپنے یا لڑکوں کے ہاتھ پاؤں میں شوقیہ
مہندی لگانا ناجائز وگناہ ہے عورتوں کو جائز ہے۔

باوضو سونے اور ذکر الٰہی کرنیکے آداب

اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تسبیح پڑھتے پڑھتے سونے والے کو اللہ
تعالیٰ اسی حال میں اٹھائے گا۔ باوضو سونے والے کو اتنی
دیر عبادت کا ثواب ملے گا۔ خواب سچی دکھائی دے گی اور
اس کے ساتھ ایک فرشتہ سوتا ہے جو ہر کروٹ بدلنے پر
اس کے لئے دعائے مغفرت کرتا ہے قبلہ کی طرف اور قرآن
عظیم اور حدیث وتفسیر اور فقہ کی کتابوں کو پاؤں کرکے نہ
سوؤ۔ کم سے کم وضو کرکے سوؤ۔ اگر سوتے میں خواب دیکھو تو عورتوں
اور جاہلوں سے نہ کہو کسی مولوی یا دیندار بزرگ سے کہو۔ اگر سوتے میں
برے خواب دیکھو اور آنکھیں کھل جائیں تو الٹی طرف تین بار
تھوک کر اور تین بار اعوذ باللہ پڑھ کر اور،

کروٹ بدل کر سو رہو۔ اور اچھی خواب دیکھو تو الحمد للہ
کہو۔ دو آدمی ایک چارپائی پر ایک جگہ مل کر نہ سوئیں
رات کو بالکل ننگے ہو کر پاجامہ اتار کر نہ سوؤ راستہ گلی
میں نہ سوؤ۔ سو کر اٹھو تو کسی برتن میں ہاتھ نہ لگاؤ۔
جب تک کہ ہاتھ نہ دھولو۔

سفر کے آداب

جب کہیں سفر کو جانا ہو تو پہلے اپنے عزیزوں اور دوستوں
ملنے والوں سے اپنا کہا سنا معاف کراؤ۔ اگر کسی کا
کوئی حق تم پر آتا ہو تو اسے ادا کر دیا۔ اس سے معاف
کراؤ اور چلتے وقت ان سے مصافحہ ومعانقہ کرو انھیں
یہ کہہ کر رخصت کرو کہ میں نے تمھیں خدا کو سونپا اور
سب کو سلام کرکے روانہ ہو اور گھر سے نکلتے وقت یہ کہو
بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللّٰهِ ط سفر کے لئے جمعرات کا دن اور شروع دن

بہت اچھا ہے۔ گھنٹہ دار سواری پر سفر نہ کرو۔ راستہ میں اگر کوئی بھلا آدمی پیدل جاتا ہے اور تمھاری سواری میں جگہ ہو تو اسے اپنی سواری میں بٹھالو راستہ میں ساتھیوں کے ساتھ نیک برتاؤ کرو خاطر تواضع اور نرمی کے ساتھ پیش آؤ۔ جہاں تک ہو سکے رات کو سفر نہ کرو اور اکیلے نہ جاؤ۔ مطلب حاصل ہونے کے بعد جلد گھر کو واپس آؤ۔ جہاں تک ہو سکے دن ہی میں سفر سے لوٹ کر گھر کو آؤ اور گھر میں داخل ہونے سے پہلے محلہ کی مسجد میں دو رکعت نماز نفل پڑھو اور گھر میں بسم اللہ کہہ کر داخل اور سلام کرو سفر سے لوٹتے وقت اپنے بال بچوں یار دوستوں کے لئے کچھ نہ کچھ تحفہ ضرور لاؤ۔ سفر کو جاتے وقت نیک فال لینے میں حرج نہیں ہے اور بدشگونی لینا گناہ ہے اگر کوئی بدشگون پیش آئے تو سفر سے باز نہ رہو۔ سفر میں اپنے جان و مال سے ہوشیار رہو غافل نہ رہو جو کوئی سفر سے آئے اس سے جا کر ملاقات کرو اور

مصافحہ و معانقہ کر کے مزاج پوچھو۔ اور حج کے واپس آنے والے سے گھر میں داخل ہونے سے پہلے راہ میں ملو۔ اور اس سے اپنے لئے دعا کراؤ کہ اس کی دعا قبول ہوتی ہے سفر میں ساتھی سے جدا نہ ہو بے اعتبار اور بدچلن آدمی کے ساتھ سفر نہ کرو۔

راستہ میں گائے بیل وغیرہ جانور آتے ہوں تو ایک طرف ہو جاؤ ان میں سے ہو کر نہ نکلو۔ رات کو گھر میں جھاڑو نہ دو۔ گھر میں کپڑے سے جھاڑو نہ دو۔ دروازہ پر نہ بیٹھو۔ چراغ کو منہ سے نہ پھونکو انگلیاں نہ چٹکاؤ جو کوئی اچھی بات بتائے نصیحت کرے اس پر عمل کرو مگر دشمن کے کہنے پر عمل نہ کرو ہر کام سوچ سمجھ کر کرو۔ اپنے ہاتھ پاؤں پر بھروسہ کرو دوسرے پر بھروسہ نہ کرو آمدنی کے موافق خرچ کرو بلکہ اس میں سے کچھ بچا کر رکھو۔ بدن اور کپڑے ہمیشہ پاک رکھو۔ کم کھاؤ اور

کم سوؤ اور کم بولو۔ سختی کی جگہ نرمی اور نرمی کی جگہ سختی نہ کرو۔ بلکہ ہر ایک کو اس کے موقع پر استعمال کرو تہمت کی جگہ سے بچو بری جگہ نہ کھڑے ہو۔ بدمذہب اور بدچلن آدمی کے پاس ہرگز نہ بیٹھو۔ ان کی صحبت کو زہر سمجھو جو بات تمھیں خود معلوم ہونے والی ہو اسکے دریافت کرنے میں جلدی اور کوشش نہ کرو اپنے علم پر عمل کرو۔ دشمن کو کبھی دوست نہ جانو اگرچہ وہ تمھاری دوستی کا دم بھرے بری باتوں کی عادت نہ ڈالو کہ پڑی ہوئی عادت مشکل سے چھوٹتی ہے نوکروں چاکروں کو گذر کے قابل روزینہ دو جو تم سے نقصان پہونچنے کا ڈر کرے تم بھی اس سے نقصان پہونچنے کا ڈر کرو جو تم سے قوت میں زیادہ ہو۔ اس سے مقابلہ نہ کرو رئیسوں کے یہاں بے وجہ بے واسطہ نہ جاؤ سسرال میں روزآنہ جاؤ۔ اگر تمھیں کسی سے رنج پہونچے۔ کسی سے تمھارا نقصان ہو جائے تو اسے معاف کردو بزرگوں کو برائی سے یاد نہ کرو جو ظاہر میں نیک اور اچھا ہو اسے اچھا سمجھو اور جو

برا ہوا سے برا سمجھو۔ ہمیشہ نہ رہنے والی چیز پر خوشی نہ کرو۔ گئی ہوئی چیز کا غم نہ کرو۔ جائز طریقہ سے ملتی ہوئی چیز کو نہ چھوڑو۔ کسی کی چیز دیکھ کر نہ للچاؤ اور نہ یہ چاہو کہ ہمیں مل جائے پاس بیٹھنے والے سے اگر کوئی ناگوار طبیعت بات ہو جائے تو اس سے تعلق نہ چھوڑو بلکہ اسے سمجھا دو تاکہ وہ پھر ایسا نہ کرے۔ بے آزمائے ہوئے دوست پر بھروسہ نہ کرو۔ جب تک دشمن سے مقابلہ کی قوت نہ ہو مقابلہ نہ کرو جھوٹے پر اعتبار نہ کرو۔ ہر حال میں ایک سے درمیانی درجہ پر رہو دوست اور دشمن کے ساتھ انصاف کرو جو ضروری بات تمھیں معلوم نہ ہو یا بھول گئے ہو اُسے دوسروں سے پوچھنے میں عار و شرم نہ کرو۔ غصّہ کو پاس نہ آنے دو اگر آئے تو بیٹھ جاؤ اور بیٹھے ہو تو لیٹ جاؤ یا اور کوئی کام کرنے لگو تو وہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔ نالائق نااہل کو علم و ہنر نہ سکھاؤ۔ لائق اور اہل کو سکھاؤ اور اس کو سکھانے میں کمی نہ کرو۔ جاہل ناتجربہ کار سے مشورہ نہ

لو۔ جس کے پیٹ میں بات نہ ٹھہرے اس سے بات نہ کہو۔ مشورہ نہ لو۔ عورتوں پر بھروسہ نہ کرو۔ ان سے مشورہ نہ لو۔ سیدھی راہ جاؤ اگرچہ دور ہو جس راہ میں کوئی ساتھی اور مشورہ دینے والا نہ ملے اس راہ سے نہ جاؤ گئے ہوئے کی فکر نہ کرو باقی رہے ہوئے کی حفاظت کرو۔ جب کوئی مہم اور بڑا کام پیش آئے تو گھبرا نہ جاؤ اس کے انجام دینے کی فکر اور تدبیر سوچو جو تمھاری اچھی عادتوں کی وجہ سے ملے اور دوستی کرے اس سے مگر جو مال کی وجہ سے ملے اس سے دوستی نہ کرو کہ مال و دولت رہنے تک وہ دوست رہے گا۔ بعد کو الگ ہو جائے گا۔ تمام مال خیرات نہ کرو کچھ اپنے لئے بھی رہنے دو تاکہ دوسروں کے محتاج نہ ہو اپنے برابر والے سے کلام کرو اور کلام کرنے میں غصہ نہ آنے دو۔

جس طرح تم اپنا ذکر پسند کرو۔ اسی طرح د

کا بھی پسند کرو اور جو بات اپنے لئے پسند کرو وہ دوسروں کے لئے بھی پسند کرو۔ مال و دولت پر بھروسہ اور گھمنڈ نہ کرو اگرچہ کتنی ہی ہو۔ چھوٹے گناہوں کو حقیر نہ سمجھو کہ ان سے بڑے گناہ پیدا ہوتے ہیں جنازہ کے ساتھ اور مسجد میں اور فجر کے بعد سورج نکلنے تک اور عصر کے بعد سورج ڈوبنے تک اور بعد عشاء بے ضرورت دنیوی باتیں نہ کرو۔ کسی مسلمان کے لئے کسی وقت بد دعا نہ کرو برا کلمہ منہ سے نہ نکالو کہ بعض وقت کی بری دعا برا کلمہ لگ جاتا ہے اور بعد کو افسوس اور پشیمانی ہوتی ہے۔

تنبیہہ۔ عورتوں کی کوسنے بد دعا کرنے برے کلمہ منہ سے نکالنے کی عادت ہوتی ہے یہاں تک کہ اپنے بچوں تک کو کوستی اور بد دعا دیتی ہیں۔ انھیں اس سے بچنا لازم ہے اچھے کام جیسے کھانا پینا لینا دینا وغیرہ سیدھے ہاتھ سے کرو اور برے کام جیسے ناک صاف کرنا۔ استنجا کرنا۔ نجس چیز دھونا الٹے ہاتھ سے کرو۔ جب کوئی چیز کسی کو دینا یا بانٹنا ہو تو سیدھے ہاتھ سے

سیدھی طرف سے بانٹو۔ جذامی کوڑھی سے دور رہو۔ رات کو بسم اللہ کہہ کر دروازہ بند کرو۔ پانی وغیرہ کے گھڑے پر برتن ڈھک دو۔ چراغ بجھا دو یا دبا دو۔ جہاں وبا پھیلی ہو یعنی ہیضہ طاعون وغیرہ بیماری ہو وہاں نہ جاؤ اور جو اس جگہ ہو اس سے نہ بھاگو۔

کسی کی طرف چھری چاقو وغیرہ سے اشارہ نہ کرو ڈرانے دھمکانے کو کسی پر ہتھیار نہ اٹھاؤ۔ اچھے خیال اچھے اعتقاد کے آدمی سے علم پڑھو برے خیال برے عقائد والے سے نہ پڑھو مشرکوں کافروں سے اپنے کاموں میں مدد نہ لو ان سے دوستی نہ کرو۔ ان کی صحبت میں نہ بیٹھو ان کے میلوں جلسوں میں نہ جاؤ۔ ان کی تعریف اور عزت و توقیر نہ کرو۔ بچوں سے پیار محبت کرو۔ چھوٹوں پر رحم اور بڑوں کی عزت و توقیر کرو۔ نیکوں کے پڑوس میں رہو۔ بدوں کے پڑوس میں نہ رہو۔ کم تول کر نہ دو۔ اندھیرے گھر میں نہ بیٹھو۔ جو تمہارے ساتھ بھلائی کرے تم بھی اس کے ساتھ بھلائی کرو۔ کافروں سے

مشابہت نہ کرو۔ کسی آدمی اور جانور کے منہ پر نہ مارو۔ کسی مسلمان کی مصیبت اور نقصان پر خوش نہ ہو جانوروں کو رات کو نہ ستاؤ انھیں ان کے گھونسلوں سے نہ اڑاؤ۔ ایذا دینے والے جانور کے سوا کسی جانور کو ناحق نہ مارو کسی جانور کو آگ سے نہ جلاؤ۔ برائی کر کے بھلائی کی امید نہ رکھو۔ جہاں تک ہو سکے کسی سے کوئی چیز نہ مانگو جو کام تم سے نہ ہو سکے اسے نہ کرو جس علم سے نفع نہ ہو اسے حاصل نہ کرو۔

عقلمند اگرچہ حقیر ہو بے عقل بزرگ سے اچھا ہے۔
آدمی کا عیب و ہنر بات چیت کرنے سے معلوم ہوتا ہے نااہل کی تربیت بے فائدہ ہے بدوں کی صحبت بد ہوتی ہے اور نیکوں کی صحبت نیک بناتی ہے۔
بدوں کے ساتھ نیکی کرنا نیکی کو ضائع کرنا ہے۔
بدطینت بد ہی رہتا ہے اگرچہ کتنا ہی بزرگ ہو جائے
بدوں کے ساتھ نیکی کرنا ایسا ہے جیسے نیکوں کے ساتھ

بدی کرنا بد بخت ہمیشہ بختاوروں کی عزت و مال کا زوال چاہتا ہے۔ بخشش و مہربانی لوگوں کو تابعدار بناتی ہے۔ آپ چین و آرام سے رہنا اور بال بچوں کو تنگی اور تکلیف میں رکھنا بہت بُرا ہے جو پریشانی اور تکلیف میں تمھارا ساتھ دے وہ تمھارا یار ہے اور جو عیش و آرام میں تم سے ملے وہ تمھارا یار نہیں سختی اور تکلیف کے وقت گھبرانا نہ چاہیے کہ ہر سختی کے بعد آسانی اور ہر تکلیف کے بعد آرام ہوتا ہے سختی ہمیشہ نیک نام اور بخیل بدنام ہوتا ہے وہ شخص بہت بُرا ہے جو ظالم کی مدد کرے اور مظلوم کی مدد نہ کرے۔ بُرے کاموں۔ گناہ کی باتوں سے بچنا چین و آرام سے رکھتا ہے۔ یتیموں پر رحم کرنے سے اپنی اولاد کو آرام ملتا ہے۔ اُونچے مرتبے کو پہونچ کر غرور اور گھمنڈ کرنا اور حاکم ہو کر ظلم کرنا کمینہ پن ہے۔ صبر کرنے سے حاجت روا ہوتی ہے

مقصد نکلتا ہے۔ غرور اور ظلم سے دشمنی پھیلتی ہے انصاف خلق کے دلوں کو اپنی طرف مائل کرتا ہے اور ظلم کے دلوں کو پھیرتا ہے۔ اچھی عادت غیروں کو اپنا کرتی ہے اور بُری عادت اپنوں کو غیر بناتی ہے۔ بے ادب ترقی سے محروم رہتا ہے اور اونچے مرتبے کو نہیں پہنچتا ہے۔

آنے کے حال کی خبر رکھنا بہت سی دقتوں سے بچاتا ہے۔ علم سے رتبہ بڑھتا ہے۔ عزت و توقیر ہوتی ہے۔ عزت و وقار سے رہنا لوگوں کے دلوں میں ہیبت اور نگاہوں میں وقعت پیدا کرتا ہے جو لوگوں کے ساتھ نرمی اور نیک برتاؤ کرتا ہے سلامت رہتا ہے اور جو بُرا برتاؤ اور سختی کرتا ہے تکلیف اٹھاتا ہے۔ جو لوگوں کے ساتھ احسان اور بھلائی کرتا ہے لوگ اس کے تابعدار ہوتے ہیں۔ جو حرص اور لالچ کرتا ہے ذلیل و خوار ہوتا ہے۔ جلنے اور حسد کرنے

والا ہمیشہ رنج و غم میں رہتا ہے کبھی چین اور آرام نہیں پاتا ہے منع کر دینا وعدہ کرنے اور اُمید میں رکھنے سے بہتر ہے۔ اچھی عادتیں عمدہ باتیں لوگوں کو اپنی طرف کھینچتی ہیں۔ جہالت تواضع کے ساتھ غرور بھرے علم سے اچھی ہے اور تواضع کے ساتھ کنجوسی غرور بھری سخاوت سے اچھی ہے کمینوں کو پاس بٹھانے اور شریفوں کو پاس نہ بٹھانے سے ذلت و رسوائی ہوتی ہے زیادہ کھانا نقصان کرتا ہے اور کم کھانا نفع دیتا ہے اور زیادہ سونا عمر کو بے برکت کرتا اور مُراد سے محروم کرتا ہے جس میں حیا شرم کم ہوگی اس کے گناہ زیادہ ہوں گے۔ دشمن سے غافل رہنے والا نقصان اُٹھاتا ہے۔ سر نیچا رکھنے والا سر بلند ہوتا ہے اور سر اُٹھانے والا نیچا دیکھتا ہے۔ سختی پر صبر کرنا رنج و غم سے بچاتا ہے۔ نعمت پر شکر کرنا نعمت بڑھاتا ہے۔

لوگوں کے ساتھ صلح اور نیکی کا برتاؤ کرنا بہت سی آفتوں سے بچاتا ہے۔ کاہلی اور سستی کام خراب کرتی ہے جو تم سے کسی دوسرے کی بات آکر کہے گا وہ تمھاری بات دوسرے سے بھی جا کر ضرور کہے گا۔ اپنے عیبوں کو دیکھنا دوسرے کے عیب ٹٹولنے سے بچاتا ہے جس کے ساتھ تم بھلائی کرو گے۔ وہ تمھارے ساتھ بھلائی کرے گا۔ جیسی جگہ بیٹھو اٹھو گے ویسے ہی کہلاؤ گے جو بہت سا بولے گا وہ خطا زیادہ کرے گا اور جو خطا زیادہ کرے گا اس کی حیا کم ہوگی اور جس کی حیا کم ہوگی وہ پرہیزگار نہ ہوگا اور جو پرہیزگار نہ ہوگا وہ مُردہ دل ہوگا۔ اور جو مردہ دل ہوگا وہ عذاب میں پڑے گا۔ خیر کے دس حصّے ہیں۔ نو حصّے چپ رہنے میں اور ایک حصہ بیوقوفوں کی صحبت ترک کرنے میں۔ نادان کی دوستی دل کو جلاتی ہے اور کوئی فائدہ نہیں دیتی ہے چٹوری زبان مال و دولت کا نقصان کرتی ہے سیدھے

منھ میٹھی زبان سے بولنا۔ نرمی سے کلام کرنا۔ میل اور محبت پیدا کرتا ہے اور منھ بگاڑ کر کڑوی زبان سے بولنا سختی سے کلام کرنا بددل اور بیزار کرتا ہے

قناعت سے امیری حاصل ہوتی ہے۔ بڑے آدمی کے ساتھ بیٹھنے سے اکیلا بیٹھنا اچھا ہے۔ سلامتی تنہائی میں ہے۔ احسان سے لوگوں کی زبان بند ہو جاتی ہے ادنیٰ پر رحم کرو۔ اعلیٰ تم پر رحم کریں گے۔ ظلم اور ناشکری سے نعمت اور دولت زائل ہوتی ہے اور شکر سے بڑھتی اور باقی رہتی ہے۔ حرص ذلت کی کنجی ہے اور قناعت راحت کی کنجی ہے۔ تجربہ انجام کا آئینہ ہے عورتوں میں زیادہ بیٹھنا عقل خراب کرتا ہے طبیعت کو بدلتا ہے۔ لالچ کبھی ہلاک کرتا ہے۔ جلدی میں کام خراب ہوتا ہے اور ندامت حاصل ہوتی ہے۔ توبہ گناہوں کو دھو دیتی ہے۔ اللہ کی نعمتوں کو ظاہر کرنا بھی شکر ہے اچھی

اور بری بات بتانے والا کرنے والے کے برابر ہے۔ پورا مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان محفوظ رہیں۔ سچے کے دوست زیادہ اور جھوٹے کم ہوتے ہیں۔ برائیاں چھپانا اور نیکیاں ظاہر کرنا دوستی ہے اور نیکیاں چھپانا اور برائیاں ظاہر کرنا دشمنی ہے وعدہ وفا کرنا سخاوت بھی ہے اور سچائی بھی ہے۔ جو رضامندی سے تمھاری جھوٹی تعریف کرے گا۔ وہ ناراضگی میں تمھاری جھوٹی برائی بھی کرے گا۔ بری عادت کا کوئی دوست نہیں ہوتا ہے تواضع کرنے والا سربلند ہوتا ہے اور غرور کرنے والا خوار و ذلیل ہوتا ہے ادب امیر کا زیور ہے اور غریب کا خزانہ ہے اور جواں مرد کا یار ہے۔ اور اہل مجلس کا ساتھی رہے اور اکیلے آدمی کا مونس ہے اور ویران دل کو آباد کرتا ہے اور مری ہوئی عقل کو زندہ کرتا ہے اور نظر کو تیز کرتا ہے اور مقصد کو پہنچاتا ہے۔ ادب رذیل آدمی کو شریف کرتا ہے۔ لوگوں کی نگاہوں میں عزیز

اور عزت والا بناتا ہے فقیر کو امیر کرتا ہے گمنام کو
نامور کرتا ہے لوگوں کو اپنی طرف مائل اور متوجہ کرتا ہے

نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے اور بدی کرنے سے روزی
کم ہوتی ہے: دنیا کی محبت تمام گناہوں کی جڑ ہے۔ نعمت
کی ناشکری بھی بخل ہے۔ اللہ کی دی ہوئی چیز پر قناعت
کرنا دنیا و آخرت میں آرام سے رکھتا ہے۔ نفس کی خواہش
سے بچنا دنیا و آخرت میں عزت دیتا ہے لوگوں سے ایک
طرف رہنا دنیا و آخرت میں امن چین سے رکھتا ہے زبان
کی حفاظت کرنا دنیا و آخرت میں سلامت رکھتا ہے آہستہ
کان میں بات کہنا بات کو محفوظ رکھتا ہے مال میں سے
کچھ خیرات کرتے رہنا مال کو محفوظ رکھتا ہے خلوص دل سے
کام کرنا کام کو محفوظ رکھتا ہے۔ سچ بولنا کلام کو محفوظ
رکھتا ہے۔ مشورہ لینا عقل کو محفوظ رکھتا ہے بحث اور لوٹ
پھیر سے علم یاد رہتا ہے۔ تجارت سے مال بڑھتا ہے۔ زیادہ

ہنسنا دل کو پژمردہ کرتا ہے چہرہ کی رونق کھوتا ہے۔
فقر لاتا ہے شیطان کو خوش اور اللہ کو ناراض کرتا ہے
بھول چوک پیدا کرتا ہے۔ قیامت کے دن رسول اللہ
صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وعلیٰ آلہ وسلم اس سے منھ پھیر لیں
گے اور بیزار ہوں گے اور فرشتے اس پر لعنت کریں گے
جنازہ کے ساتھ ہنسنے والے کو اللہ تعالیٰ محشر میں رسوا کرے
گا۔ ورزش اور کشتی، اور دوڑنے سے بدن میں قوت اور چستی
اور چالاکی آتی ہے اور آدمی تندرست رہتا ہے کسی کے
یہاں روزانہ جانا قدر کھو دیتا ہے اور تیسرے چوتھے
روز جانا ملاقات کرنا محبت پیدا کرتا ہے۔ قرضدار
پر تقاضہ نہ کرنے سے روزانہ اتنے صدقہ کا ثواب ملتا
ہے۔ قبرستان میں پیشاب کرنے سے برص کی بیماری
پیدا ہوتی ہے۔ بدعتی۔ گمراہ اور فاسق فاجر کی عزت
و توقیر اور تعریف کرنے سے عرش ہلتا اور خدائے تعالیٰ
قہر و غضب فرماتا ہے۔ کھڑے ہو کر کنگھا کرنے والا مفلس

اور قرضدار ہوتا ہے۔ ناپاکی کی حالت میں سر منڈانے بال کتروانے سے ہر بال لعنت کرتا ہے۔ عرش ہلتا ہے۔

تندرستی قائم رکھنے کی باتیں طبی ہدایتیں

انسان کو اپنی صحت کی حفاظت کرنا اور تندرستی قائم رکھنا ضروری ہے بلکہ موجودہ تندرستی کی حفاظت گئی ہوئی تندرستی پھیرنے کی کوشش سے سہل و آسان ہے۔ لہذا ہر شخص کو لازم ہے کہ وہ تندرستی کو نقصان دینے والی صحت کو کھونے والی چیزوں سے بچتا رہے تاکہ تندرستی بنی رہے اور کسی چیز کی عادت نہ ڈالے کہ عادت دوسری طبیعت ہو جاتی ہے۔ اور بعض وقت آدمی کو دق کرتی ہے معمولی بیماری کے علاج میں جلدی نہ کریں کہ طبیعت خود علاج کر کے اسے دفع کرتی ہے۔ جہاں تک غذا سے مزاج کی اصلاح ہو سکے دوا نہ کریں۔ صرف اس چیز سے کام بنے جو دوا

بھی ہو اور غذا بھی ہو اور جب تک ایک اکیلی اور ہلکی دوا سے کام چلے دو تین دوائیں ملا کر اور قوی اور تیز دوا نہ کھائیں اور دوا کی عادت نہ ڈالیں کہ وہ پھر نفع نہیں دیتی ہے گرمیوں میں گرم جگہ اور گرم ہوا سے بچیں۔ ٹھنڈی جگہ رہیں ٹھنڈی اور خوشگوار ہوا کھائیں۔ بدن اور کپڑے صاف ستھرے ہلکے باریک خوشبودار پہنیں۔ سردی میں سرد جگہ اور سرد ہوا سے بچیں گرم جگہ رہیں۔ گرم کپڑے پہنیں۔ خراب آب و ہوا سے ہر موسم میں بچتے رہیں۔ کوڑا کرکٹ مرگھٹ میلے کے ڈلاؤ وغیرہ غلیظ اور بدبودار جگہ سے دور رہیں اور ہوا دار مکان میں رہیں۔ حبس کی جگہ بند مکان میں جہاں ہوا کی آمد و رفت کم ہو، نہ رہیں۔ ایک جگہ بیٹھے رہنے کی عادت نہ ڈالیں۔ چلتے پھرتے صبح و شام ٹہلتے ریاضت کرتے رہیں۔ ریاضت تمام جسم کی حرکت کو کہتے ہیں خواہ وہ کسی طرح ہو چلنا پھرنا ٹہلنا دوڑنا۔ ڈنڈ۔ مگدر۔ کشتی وغیرہ

ورزش اور کسرت اور جس کام سے بدن ہلے جسم حرکت
میں آئے ریاضت میں داخل ہے ریاضت خالی پیٹ نہ
کریں اور نہ بھرے پیٹ کریں۔ پاخانہ پیشاب سے فارغ
ہوکر ریاضت کریں اور بعد ریاضت غسل نہ کریں اور نہ
پانی پئیں کبھی کبھی ہاتھ پاؤں ملواتے رہیں۔ کسی بات
کی فکر نہ کریں۔ رنج وغم کو پاس نہ آنے دیں۔ اگر کوئی
فکر وغم لاحق ہو دل کو بہلائیں۔ چوتھے یا آٹھویں روز
نہایا کریں۔ پیٹ بھرا ہو یا بھوک لگی ہو تو نہ نہائیں۔ کم
سے کم دو ڈھائی گھنٹے بعد جب کھانا ہاضمہ میں آجائے تو
نہائیں۔ قوی آدمی گرم مزاج والے کو سرد پانی سے
نہانا نفع دیتا ہے اور بوڑھے اور بچے اور کمزور اور بہت
موٹے آدمی کو نقصان دیتا ہے۔

آنکھوں کو غبار اور دھوئیں اور گرم ہوا اور دھوپ
اور آگ کی تیزی سے بچائیں چاند اور سورج اور بہت

تیز روشنی کی طرف نظر نہ کریں۔ برف اور سفید چیز اور
باریک لکھے ہوئے کو کثرت سے نہ دیکھیں بے ضرورت عینک
نہ لگائیں عصر کے بعد کم روشنی میں کتاب نہ دیکھیں۔ سرمہ
لگاتے رہیں ہری چیزوں کو دیکھتے رہیں۔ کانوں کو سخت
اور ہولناک آواز سے بچائیں ان میں گرد وغبار نہ جانے
دیں کان کا میل صاف کراتے رہیں کبھی کبھی تیل گنگنا کر
کے ان میں ڈالتے رہیں۔ اگر زمین پر سونے کا اتفاق ہو
تو کانوں میں روئی رکھ کر سوئیں۔ پاجامہ کے نیچے
لنگوٹ باندھے رہیں۔ پیشاب۔ پاخانے کو نہ روکیں۔ قبض
نہ ہونے دیں۔ جس چیز کو طبیعت نہ چاہے اسے نہ کھائیں
بار بار کھانا نہ کھائیں۔ جب ایک کھانا ہضم ہوجائے تو
دوسرا کھانا کھائیں۔ جلد ہضم ہونے والی چیز کو دیر میں
ہضم ہونے والی چیز کے ساتھ کھائیں اور جو کھائیں
تو پہلے جلد ہضم ہونے والی چیز کھائیں کھٹی چیز سے پرہیز
کریں۔ نمک اور مٹھائی زیادہ نہ کھائیں بے مزہ اور بدمزہ

چیز نہ کھائیں۔ بھوکے نہ رہیں کہ بدن کی رطوبت گھٹتی اور کمزوری پیدا ہوتی ہے ایک وقت کھانے کی عادت ہو تو دو وقت نہ کھائیں۔ اگر کسی چیز کی عادت پڑی ہو تو اسے ایک دم نہ چھوڑیں۔ تھوڑی تھوڑی کر کے چھوڑیں چند چیزیں ایک دم نہ کھائیں کھانا اتنی جلدی کھائیں کہ اچھی طرح چبنے میں نہ آئے اور نہ اتنی دیر میں کھائیں کہ پہلے کھایا ہوا نوالہ ہضم ہونے لگے۔ میٹھی چیز درمیان میں کھائیں مولی اور دہی مٹھا اور دودھ دہی مٹھا اور کھٹائی اور دودھ اور دودھ اور ساگ اور چاول اور سرکہ یا سرکہ کا اچار چٹنی اور خربوزہ اور شہد اور انڈا اور مچھلی۔ مچھلی اور دودھ اور چاول و تربوز ساتھ ساتھ نہ کھائیں۔ ہمیشہ ایک ہی چیز کھانے کی عادت نہ ڈالیں۔ ہر چیز کھایا کریں۔ جاڑوں میں دوپہر کو گرم کھانا کھائیں اور گرمیوں میں شروع دن میں نو دس بجے ٹھنڈا کھانا نہ کھائیں۔ گلاب اور عرق سونف پی کر سو رہیں

کھانے کے کچھ دیر بعد پانی پئیں۔ درمیان میں سرد معدہ اور بلغمی مزاج والے کو پینا پڑا ہے۔ نہار منھ بے ناشتہ کئے پانی نہ پئیں۔ ریاضت اور تھکن کا کام کرنے کے بعد فوراً پانی نہ پئیں۔ ٹھہر کر، دم لے کر پئیں۔

اگر بہت زیادہ پیاس ہو تو حلق تر کر لیں۔ تربوز خربوزہ۔ امرود۔ بہی۔ سیب، ناشپاتی آم وغیرہ نوالہ کھانے کے بعد پانی نہ پئیں۔ سوتے وقت اور سوتے سے اٹھ کر پانی نہ پئیں۔ اور اگر پئیں تو پیتے ہی سو نہ رہیں۔ کچھ دیر بعد سوئیں اور نیند سے اٹھتے ہی نہ پئیں جب حواس جمع ہو جائیں تو پئیں۔ ایک دم پانی نہ پئیں۔ ٹھہر ٹھہر کر پئیں اور لوٹے کی ٹونٹی یا مشک کے منھ سے پانی منھ میں نہ ڈالیں۔ معدہ سے کھانا نیچے جانے اور پیٹ ہلکا ہونے کے بعد سوئیں نہ بہت زیادہ سوئیں اور نہ بہت کم سوئیں۔ کم سے کم چھ گھنٹے یا زیادہ سے زیادہ دس گھنٹے سوئیں۔ بھوکے نہ سوئیں۔ چت لیٹ کر نہ سوئیں

کچھ دیر داہنی کروٹ لیٹ کر بائیں کروٹ پر سوئیں ۔ دن میں سونا بہت برا ہے ہاں اگر رات کے جاگے ہوں یا گرمیوں کے بڑے دن ہیں۔ یا دوپہر کو گرانی معلوم ہو تو تھوڑا سوئیں اور اول و آخر دن میں بالکل نہ سوئیں اور رات کو زیادہ نہ جاگیں ۔ دھوپ اور چاندنی اور آدھی دھوپ اور آدھی چھاؤں میں نہ سوئیں۔ حاملہ عورتیں ابتداء حمل سے چار ماہ تک اور ساتویں مہینے سے آخر تک بے ضرورت شدید فصد وحجامت نہ کرائیں دست و قے نہ لیں اور گرنے پڑنے کودنے اچھلنے چوٹ لگنے دوڑ کر چلنے چھت وغیرہ اونچی جگہ چڑھنے اترنے بوجھ اٹھانے سے بچیں کہ ان دنوں میں یہ باتیں حمل گراتی ہیں۔ حمل کے دنوں میں قبض نہ رہنے دیں۔ نرم پاخانہ لانے والی چیزیں کھاتی رہیں۔ حیض کو جاری کرنیوالی رحم کے منھ کو کھولنے والی چیزوں سے پرہیز کریں۔ پیٹ کو سردی سے بچائے رکھیں۔ بد ہضمی سے

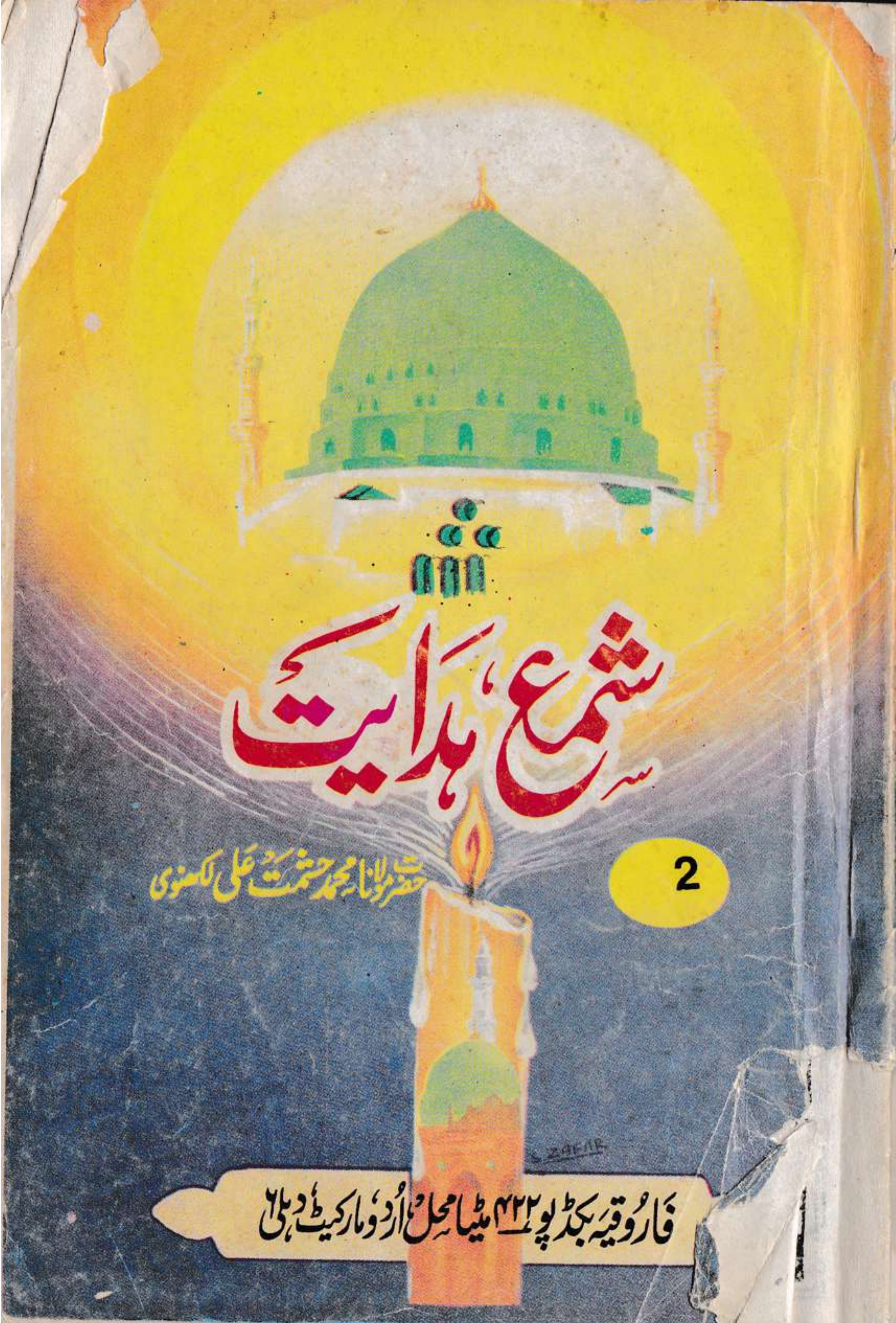
بچیں۔ بہت سا نہ کھائیں۔ گل قند اور شکنجبین اور مصطگی کا استعمال رکھیں ابتداء حمل سے جو ابکائی اور قے عورتوں کو لاحق ہوتی ہے ۔ بے ضرورت بند نہ کریں ۔ اگر بہت کثرت سے ہو اور اس سے نقصان پہونچنے کا خوف ہو تو اسے نرم چیزوں سے روکیں۔ نویں مہینہ میں روزانہ صبح کو تولہ بھر روغن بادام اور وہ نہ ملے تو مکھن وغیرہ چکنی چیز کھایا کریں۔ کھٹی اور قابض چیزوں سے پرہیز کریں جب بچہ پیدا ہو تو اسے ٹھنڈی ہوا سے بچائیں۔ اور اس کی ناف کو پیٹ کی طرف سے نیچے کو آہستہ آہستہ سونت کر پیٹ کے پاس نرم اونی چکنے ڈورے سے نرم باندھ کر اور پیٹ سے ایک بالشت چھوڑ کر کاٹیں کہ اس طرح کاٹنے میں بہت نفع ہے۔ باندھنے سے پہلے نہ کاٹیں کہ اس میں ہوا بھر کر نقصان دے گی۔ اور ایک بالشت سے کم کاٹنا مثانہ کو کمزور کرتا ہے۔ بچہ بہت موتتا ہے اور ناف کو سونت کر صاف کرکے نہ کاٹنا بچہ کے

خصیوں اور نلوں میں ہوا پیدا کرتا اور مثانہ اور رحم
اور معدہ میں بیماری پیدا کرتا ہے۔ بچّہ کو نہلاتے وقت
سرد ہوا سے بچائیں اول گرم پانی میں ذرا سا نمک
ڈال کر۔ آنکھ۔ کان۔ ناک۔ منھ۔ بچا کر باقی بدن اور
سر اس سے دھلائیں پھر سادہ پانی سے نہلائیں اور نہلاتے
ہی گرم کپڑے میں رکھیں۔ سرد جگہ اور سرد ہوا میں نہ
رکھیں۔ بہت سی روشنی اور اندھیرے میں نہ رکھیں
بچّہ کے پاس چلّا کر بری اور سخت آواز سے نہ بولیں
پھر تیسرے چوتھے روز بچہ کو نہلاتی رہیں۔ اس کے
ہاتھ پاؤں بدن پر گھی کی مالش کرتی رہیں بسلاتے وقت
سر اونچا رکھیں۔ بچّہ پیدا ہونے کے بعد تین چار روز
تک دن رات میں کئی بار پیٹ صاف کرنے کے لئے
بچّہ کو صرف عنّاب۔ انجیر۔ منقّےٰ۔ سناء۔ املتاس گلاب
کے پھول پکا کر مل کر چھان کر ذرا سا میٹھا ڈال کر گنگنا
گنگنا تھوڑا تھوڑا پلائیں کہ اس میں بعض دوائیاں غیر

مناسب اور مضر ہوتی ہیں اور پیدا ہونے کے آٹھ گھنٹے
تک اسے دودھ نہ پلائیں بعد کو تھوڑا تھوڑا پلائیں ایک
دم زیادہ نہ پلائیں۔ پہلی بار دودھ پلانے سے پہلے ذرا
سا شہد اسے چٹائیں۔ پھر دودھ پلائیں۔ ایک ہفتہ تک
دن میں دو تین دفعہ سے زیادہ دودھ نہ پلائیں اور جب
وہ بھوکا ہو رونے لگے تو دودھ پلائیں اور پہلی بار اور
روزانہ صبح کو جب دودھ پلائیں تو پہلے چھاتیوں کو
مل کر کچھ دودھ نکال دیں۔ تو بچّہ کو پلائیں۔
اگر چھاتیوں میں دودھ زیادہ ہو تو ذرا دیر
اسکے منھ میں دے کر نکال لیں۔ پھر دیں پھر نکال لیں
پھر دیں پھر نکال لیں۔ ایک دم اس کے منھ میں نہ
چھوڑ دیں کہ وہ بہت سا پی لے اور ناک کو چڑھ جائے کہ
ناک میں دودھ چڑھ جانا بہت نقصان دیتا ہے۔ بچہ
کو دودھ کبھی داہنی طرف کبھی بائیں طرف لٹا کر پلائیں
اگر بچہ روتا ہو اور دودھ دینے سے چپکا نہ ہو تو جان

لیں کہ وہ کسی درد بیماری کی وجہ سے روتا ہے۔ کہ بھوک سے رویا تو دودھ پاکر چپ رہتا اُسے تلاش اور خیال کر علاج کریں۔ بچہ کو جلد جلد دودھ نہ پلائیں ورنہ بدہضمی کا خوف ہے۔

اکثر عورتوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ بچے کو بہلانے چپانے کے لئے دودھ دیتی ہیں اور یہ خیال نہیں کرتیں کہ ابھی پلایا تھا۔ وہ ہضم نہ ہوا ہوگا۔ اسی وجہ سے اکثر بچوں کو بیماریاں گھیرتی ہیں اوران کی تندرستی خراب ہوتی ہے حاملہ عورت بچہ کو دودھ نہ پلائے کہ وہ بچہ کو نقصان دے گا


شمع ہدایت
2
حضرت مولانا محمد حشمت علی لکھنوی
S.ZAFAR
فاروقیہ بکڈپو ۴۲۲ مٹیا محل اردو مارکیٹ دہلی ۶